جادو اور جادوگر

مصنف: باوا دیال

مترجم: رام کشن شرما

فہرست

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
01	عرض ناشر چند باتیں	08
02	مصنف کی آپ بیتی	11
03	ابتدائی گفتگو	17
04	منتر کیا ہے	24
05	طریقہ سیکھنے کا	25
06	منتر کرنے کا طریقہ	26
07	عمل کیا ہے	27
08	چاند سے پانی منگوانے کا عمل	28
09	شیطان کا عمل	29
10	منتر سے آگ کیسے لگتی ہے	31
11	منتر کالی کیا ہے	32
12	عمل کرنا	32
13	کالی کا جاپ	36
14	منتر پڑھ کر پھونکنا	37
15	بھوتوں کا عمل	38
16	[redacted]	39
17	[illegible]	39
18	[illegible]	39

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
19	منتر رحم کیسے ہے	41
20	منتر کیا کیا کام آتا ہے	42
21	چاند منتروں کے طریقے	44
22	منتر پڑھ کر آگ لگانا	46
23	یاد رکھنے کے لئے کچھ منتر	46
24	مختلف منتروں اور منتروں کی تشریح	47
25	منتروں کی سیدھی کے لئے ہدایات	47
26	ضروری سامان اور متعلقہ ہدایات منتر	47
27	کسی بھی دیوتا کو بلانے کا سادہ عمل	47
28	کالی	48
29	سادھن سیدھی	48
30	منتر	48
31	چیلنج	50
32	سادھن سیدھی	50
34	منتر پڑھنے کی	51
35	دیوی کا راضی کرنا	52
36	سمندری	53
37	چاند گرہن کی رات کا خاص منتر	54
38	کالی	55
39	عمل کرنا	56
40	منتر پڑھ کر پھونکنا	56
41	منتر پڑھ کر پھونکنا	57

شمار نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
42	سفید دشمن کو جڑ سے مارنے کا	58
43	گھر میں بچھو اور سانپ نہ رہے	59
44	زہریلے جانوروں کا گھر سے بھگانا	59
45	گھر سے چوہے بھگانا	59
46	دیمک فوراً مر جائے	60
47	جوئیں وغیرہ ہو جائیں	60
48	مکھیوں کو بھگانا	61
49	شہد کی مکھیوں کا بھگانا	61
50	پسوؤں کو دور کرنا	61
51	ننھی دال کو بھگانا	62
52	گھر سے مکان سے بھاگ جائیں	62
53	مکان سے چھپکلی بھاگ جائے	62
54	امراض سر و متصل اعضاء کا علاج (دافع مرگی)	62
55	دافع عشق	63
56	دافع دیوانگی	63
57	دفع مرض نسیان	63
58	گھر کے اندر سانپ ہی دکھائی دیں	64
59	خراب ہوا کی دور کرنے کا طریقہ	64
60	نظر کو تیز کرنے کا طریقہ	65
61	چاند کو میز پر بلانے کا طریقہ	66
62	کوئیں سے دودھ نکالنے کا طریقہ	67
63	دال، رنگ کی سیاہی ہٹانے کا طریقہ	67

شمار نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
64	جس جگہ سے چاہو اسی جگہ سے بوکل کو نکالنے کا طریقہ	68
65	شیشہ اور چینی کے برتن جوڑنے کا مصالحہ	69
66	قلب کو یکسو کیونکر کر سکتے ہیں	70
67	ہمزاد پیدا کرنے کا طریقہ	71
68	لکھا ہوا صرف پانی میں ڈالنے سے پڑھا جائے	75
69	حروف آگ دکھانے سے سبز ظاہر ہوں	76
70	ہاتھ آگ میں نہ جلے	77
71	شراب دیکھتے ہی دیکھتے سرکہ بن جائے	78
72	زبان بندی شراب است	79
73	جنگ و جدل	80
74	رنگ برنگی فیروزہ	81
75	خشک پانی	82
76	طوفان کا پانی	83
78	پیٹ کی بیماریاں	85
79	امراض جگر	85
80	گردن کا درد	86
81	خون کی کمی	86
82	اعصاب کے امراض	87
83	مجرب و قدیم طریقہ	88
84	علم قیافہ کے متعلق بعض معلومات	89
85	دن کو ہمزاد حاضر کرنے کا طریقہ	92
86	رات کا عمل	

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
87	منہ میں آگ رکھنے کا طریقہ	99
88	شراب کو دودھ کی شکل میں تبدیل کرنے کا طریقہ	99
89	جوئے میں جیتنے کا طریقہ	100
90	ہونٹوں کو سفید کرنے کا طریقہ	100
91	عورت کے پیٹ کو سیب کرنے کا طریقہ	101
92	اپنی کرنسی [illegible]	102
93	برائے ترقی عہدہ	105
94	برائے سادگی منتر	106
95	بیٹی پیدا کرنے کا طریقہ	107
96	عجیب وغریب آوازیں	108
97	ہونٹوں کی بناوٹ کا منتر	111
98	آگ کرنسی پریکٹس	112
99	کام دیو جیل سے ایک عورت کے ساتھ	115
100	آگ کرنسی پریکٹس	116
101	کالا جادو منتر	124
102	آگ منتر کالا جادو	125
103	عورت کو قابو کرنا	129
104	عورت کا ماشق ہو جانا	129
105	عورتوں عورتوں کو قابو کرنے کے عملیات	130
106	عاشق معشوق	132
107	محبت کے پھول کھلائیں	133
108	عمل تخلیہ منتر	134

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
109	دولت حاصل کرنے کا منتر	136
110	محبت بڑھانے کا منتر	136
111	دل کو موم کرنے کا منتر	137
112	آگ سے ہاتھ نہ جلے	140
113	شوق عشق	142
114	حسن کی دیکھ	143
115	شمشیر جوان	144
116	زلف کا کن	145
117	چہرہ کا عمل	146
118	حسن کا جادو	147
119	شیطان کی دعا	155
120	اس عمل سے آپ جو چاہیں گے	157
121	ہیلتھ چھڑانے کا عمل	158
122	ایسا عمل جس کی مثال نہ ہو	159
123	اس عمل سے آپ جو چاہیں گے	160
124	اس عمل سے آپ جیتے کر جائیں گے	161
125	حسب مراد کام کیا جائے	170
126	آگ اور شعلہ کا توڑ	171
127	منتر کی حکمت	174
128	غریب کی دعا کا اثر اور غریب بننے کے طریقے	187
29	اس عمل سے بارش نہ ہونے کی	260
131	اس عمل سے آپ جو مرضی کام کروا لیں	

عرض دیباچہ یوں ہے

کچھ اوپر نصف صدی گزرنے کو آئی ہے کہ ایشیائی تہذیب کی یورپین تہذیب نے بالکل کایا پلٹ کر رکھ دی۔ ایک طرف لباس میں انقلاب پیدا کیا تو دوسری طرف تمدن میں۔ ہماری ضروریات ہی وہ نہ رہی جو پہلے تھیں۔ گویا ہم ہی وہ نہیں ہمارے خیالات بھی بدل گئے اور کچھ بدلتے جاتے ہیں۔ چنانچہ یورپ کی مادہ پرستی اور سائنس نے ہمیں علم باطنی کی جانب سے بد اعتقاد کر دیا۔ ہمارے ملک کے نوجوان اس قسم کی باتوں کا مذاق اڑاتے ہیں۔ ان کے نزدیک ہر وہ بات جو سائنس کے کانٹے میں نہ جانچی جا سکے درست نہیں۔ حتیٰ کہ جو چیز آنکھ سے نظر نہ آئے اس کے وجود سے بھی قطعاً انکار ہے۔ ان باتوں کا نتیجہ یہ ہو جاتا ہے کہ دنیا میں بہت سے لوگ خدا کے ہی منکر ہوئے جاتے ہیں۔ کیونکہ وہ بھی نظر نہیں آتا ہے۔

لیکن نہیں یہ غلطی ہے۔ کیا ہوا جو نظر نہیں آتی وہ اس سے بھی انکار کریں گے حالانکہ اس کا چلنا جان کو محسوس کرتا ہے۔ ہر حیوان کے جسم میں روح ہے کیا وہ اس سے بھی انکار کر سکتے ہیں۔ حالانکہ جس میں روح نہیں (مردہ) اور روح دار جسم زندہ میں زمین اور آسمان کا فرق ہے۔ مگر روح آنکھ سے نظر نہیں آتی۔ تو کیا روح کا وجود مسلمہ نہیں۔

رحم ہی لطیف۔ بدن کا درد۔ سردی۔ گرمی۔ سب کا احساس ہوتا ہے۔ لیکن نظر نہیں آتیں۔ کیا ہم ان چیزوں کی عدم موجودگی کو تسلیم کریں؟ اگر ہم ایسا کریں تو ہم سخت احمق ہیں۔

ایسی ہزاروں چیزیں ہیں کہ جن کا جسم نظر نہیں آتا مگر وہ ہیں لہٰذا یہ کہنا غلط ہے کہ جو چیز نظر نہ آئے اس کا وجود ہی نہیں۔

اس مختصر رسالہ میں بھی ایک ایسی ہی چیز کا ذکر ہے جس کا وجود بظاہر نہیں معلوم ہوتا۔ یعنی قوت مقناطیسی کا لیکن جب محنت کر کے کوئی شخص اس کے مشہد تجربوں پر نظر کرے گا تو اسے حیرت ہوگی۔

علم مقناطیسی یا قوت جلا یہ علوم باطنی میں سے ایک شعبہ ہے۔ تسخیر اسی کے گھر کی لونڈی ہے۔ اس علم کے ماہر کا یہ ادنیٰ کام ہے کہ وہ محض نظر بد کے کسی مریض کو لمحہ بھر میں اچھا کر دے۔ کسی شخص کو ذرا سی دیر میں اپنا گرویدہ بنا لے۔

لیکن یہ خیال رہے کہ عقیدہ اور اعتقاد کو اس میں بہت بڑا دخل ہے جب تک عامل اور معمول کو اس علم کا کامل اعتقاد نہ ہوگا۔ چنداں فائدہ نہیں حاصل ہو سکتا۔ اعتقاد کے ساتھ کس قدر فائدہ ہے۔ ذیل کی تمثیل سے معلوم ہوگا۔

کچھ عرصہ کا ذکر ہے کہ چند ماہر علم مقناطیسی ایک گوشہ تنہائی میں بیٹھ کر دل میں خیال کرنے لگے کہ ہمارا موجودہ بادشاہ سخت ظالم ہے اور رعایا پر سخت ظلم کرتا ہے۔ بس اس کو ہم سب قوت جاذبہ کے اثر سے مار ڈالیں۔ پس وہ اس قسم میں عمل کرنے لگے۔ اس اثناء میں بادشاہ بیمار ہو گیا اور اس کا مرض یہاں تک بڑھا کہ اطبا نے مرض کو لاعلاج قرار دے کر علاج سے دست کشی کی خبریت یہ ہوئی کہ ان میں سے ایک نے وزیر سے یہ راز کہہ دیا وہ اس موقع پر پہنچ گیا۔ جہاں بادشاہ کی موت کی تدبیر ہو رہی تھی۔ وزیر نے بہت شور و غل کیا۔ عاملوں کے خیالات منتشر ہو گئے اور وہ ادھر اُدھر بھاگے۔

ابتدائی گفتگو

چنگ شاہ صاحب لیبیا کے ایک خصلت عورت گزار سیاح سیاحی میں کل بکاؤلی کے بارڈر قریب تک گئے۔ ہزار ہا قسم کے لوگوں سے ملاقات ہوئی بڑے بڑے عقیم دانوں سے بہت بڑے ماہرین علم ہوئے اور اوزار جادو۔ حرز، تعویذ کیمیا سیمیا ریمیا کے جانے والے جادو شیطان نے نکھلیا یا بصورت انسان ہو کر اور سحر سامری نے بتایا اور تعویذ علم نجوم کے کان اور تعویذوں کی طاقت سے بنتا ہے اور کیمیا۔ ہاروت نے بتائی اور سیمیا وہ قسم کی ہے کیمیا بھی وہ قسم کی ہے ایک قدرتی سے بنتی ہے دوم اجزا سے اسی طرح ریمیا علم ہوتا ہے جس چیز کی شکل بنانا چاہیں وہ یا شیطان سے بنے اور دوسری ریمیا مثل مصور ہم کے بنائی اس کی ایجاد مصر یوں سے ہے وہ اپنی روح دوسرے جسم میں لیجانے اور اس پر چلنے پھرنے بولنے کا ملکہ میں کامل کے بے سم یا جمشید سے ہے جمشید بہت بڑا اپنڈت اور ماہر علم نجوم تھا جس نے تعویذ و ایلیا کی اپنے تئیں خدا کہلوایا فارسی میں تعویذ کو علم شعبدہ کہتے ہیں لہٰذا ہر تعویذ بھی صورت بدل جاتی ہے اور جوئی ریمیا عمرو زید سے ہے۔ اب یہاں سے پانچ شاہ اسمٰعیل نے راہ صاحب دونوں کا ہاتھ کر مطلع کتابوں سے شیخ سامعین کو معلوم ہو کہ علم کیا ہے اور کس طرح اس سے فائدہ ہو سکتا ہے۔ مفکر جیتے ہیں یہ سب مستری تھے راہ صاحب کے ہیں اور آپ بڑے ہوشیار اور زیرک تھے پانچ شاہ صاحب سے ملا سامعین کو معلوم ہو کہ ایک عورت کا کام کرتے ہیں۔ اور وہ اس کی محبت میں مبتلا تھی ہاں شیطان نے کہا کہ

ن اس علم کی شروع کی جیسے پہلے ایک عورت سن دراز کی صورت پر تیار ہو کے تھالی پوجا کرنے کی ہاتھ میں لی پھول ہار گوبل دھوپ بیندہ وغیرہ سے حرین چوکھٹ جتنی ہوئی چھم چھم کرتی ادھر سے گذری اسی صورت کے روتے ہوئے دیکھ کر تھالی رکھ کر بیٹھ گئی اور اس کے ساتھ وہ بھی رونے لگی جب وہ تھک کر خاموش ہوئی تو اس سے حال پوچھا اس نے اپنے پتی کی بیماری اور مرنے کا حال بیان کیا جب اس نے کہا کہ ہمارے پنڈت جی مردے کو جلا دیتے ہیں۔ تم کہو تو ان سے کہیں کل جب ہم پوجا کو نکلیں گے تو تم ملنا ہم تمہیں ایک ترکیب بتلائیں گے جس سے وہ تمہارے پاس آجاوے۔

وہ عورت بہت خوش ہوئی اور کہنے لگی یوں اگر تم اوکا یا وتو ہم کا مول لے لو اور ہماری جان بچا لو نہیں تو ہم بھی روتے روتے مر جائیں گے تمہری بڑی کرپا ہوگی ہم تمہارا انکار کریں گے تم آؤ طرور اور پنڈت جی سے پوچھ کر ہم کو وہ ترکیب بتانا جس سے مرا ہوا آدمی آ کر ہم سے ملے چنانچہ دوسرے روز حسب وعدہ شیطان پھر اسی کی شکل میں اسے ملا۔ اور کہا کہ اگر اسے گاڑ دیا ہو تو اس کے قبر کی مٹی لاؤ اور اگر پھونک دیا ہے تو شمشان گھاٹ سے چتا کی راکھ لاؤ۔ اس طرح سے لاؤ کہ سنیچر یا سوموار کو لاؤ دے آؤ نہ دینے کا طریقہ یہ ہے کہ قبر پر یا مرگھٹ پر سنیچر یا سوموار کو جائے اور پیٹھ دے کر کل ہم تمہیں بتلائیں گے۔

لہٰذا اتوار یا منگلوار کو جا کر قبر یا مرگھٹ کی خاک لائے مگر نیوتہ میں لونگ، کافور، دھوپ مصطفیٰ، گوگل، لوبان اور آگ سب ہونا چاہیے۔ اور اچھا وہی ہوتا ہے جو سنیچر وار یا سوموار کو مرے اور اسی دن اسے لاوے دیگر دوسرے روز اٹھا لائے اس طرح سے کہ جو خاک اٹھا لایا ہے۔ اسے گائے کے دودھ اور گوبر ملا کر خاک کو گوندھے اور ایک ہانڈی میں جیتا ہوا بچھو بنائے سر پر چراغ جلائے سامنے آگ یاری رکھے آگ یاری میں گوگل لونگ

کافور لوبان دھوپ ملا کر دینا رہے اور یہ منتر اکیاس مرتبہ روز پڑھے تیرہ روز ایسا کرنے سے حاضر ہو جاتا ہے۔ تیرھویں دن مٹھائی ہر قسم کی پکوان ہر قسم کا میوہ ہر قسم کا ایک صاف کپڑے پر چن دے جب وہ آئے جو اسے پسند ہو وہ دے۔ بات چیت کرے جو اس وقت اقرار ہوگا۔ وہی رہے گا یہ سب باتیں اس عورت کو ذہن نشین کرا دیں اور بتلا دیا کہ تم اسے یہ اقرار لے لینا کہ تم اب میری زندگی بھر رہنا جانا نہیں یہ سب سمجھا بجھا کر بھیجا آج ان سب باتوں کو سمجھ بوجھ کر یاد رکھو اگر تم اسے بلانا چاہتی ہو تو کل آ کر ہم منتر بھی بتا دیں گے جسے وہ چلا آوے مقدم یہ ہے کہ تم یہ کر سکتی ہو تو بتلائیں بھی ورنہ کیا ضرورت ہے دردسر بھی لیں اور کوئی فائدہ نہیں تمہارا ہمارا۔ وہ عورت نہایت خوشامد سے پیش آئی اور کہا پنڈتائن ہم تمری چیری ہیں آپ جو کہیں گی کریں گے موہا ہر اپوت آ جاوے۔ پنڈتائن نے کہا کہ تمہارے پوت کے بلانے ہی کی یہ سب تدبیر ہے۔ گھبراؤ نہیں کرو گی تو آ جائے گا۔ یہ کہہ کر پنڈتائن چلی گئی دوسرے روز حسب وعدہ پنڈتائن بن کر شیطان صاحب پھر آئے ہاتھ میں تھالی پوجا کی گنگا جلی رکھی ہوئی پھول لونگ کافور دھوپ سلگتی ہوئی سیندور کی ڈبیہ رکھی ہوئی سامنے سے نمودار ہوئیں جلدی سے وہ عورت بڑھی اور اس نے کہا مہاراجن پالاگی پنڈتائن نے جواب دیا آنند رہو بچے عورت نے کہا کہ ہمیں سب منظور ہے جو آپ کہیں وہ کریں گے تب اس نے کہا کہ اشنان کراؤ تب بتائیں جلدی سے وہ اشنان کر کے آگئی تھالی میں سے سیندور کی ڈبیا کھول کر اس عورت کے ماتھے پر ٹیکہ لگایا اور کہا اسی طرح سے روز اشنان کر کے ٹیکہ لگایا کرو اور جو منتر میں بتاتی ہوں اکیاس بار روز جاپ کرو اور آگیاری پر سب بتا دو دھوپ چھوڑتی جاؤ اور یہ سمجھ لو کہ وہ اب آ رہا ہے تیرھویں دن آ جائے گا جب جاپ کرو بھی خیال ہو کہ وہ آ رہا ہے راستہ میں ہے۔

منتر یہ ہے:

پریت تمنا۔ (یا فلان بن فلان تسلی) مچ اٹھ جاگ جاگ جہان کو جگاؤں وہاں کو لاگ جو وہاں کو نہ لاگے تو مار اسی مسان سے پاوے دوہائی اس مسان کی۔

تیرھویں دن سب چیزیں مندرجہ سامنے رکھی جائیں۔ یہ سب بتلا کر پنڈتائن چلی گئیں وہ عورت ماتا بھری تھی فوراً اس نے جھٹ پٹ سامان کیا اور سومبار کو نیوتہ دیکر منگل وار سے پڑھنا شروع کیا۔ چار پانچ روز بعد شیطان پنڈتائن بنا ہوا سامنے آیا۔ اور ماجرا دریافت کیا عورت نے سب سن وعن بتلا دیا۔ غرض اسی طرح بارہ دن گذر کر تیرھواں دن آیا اس روز اس نے سب طرح کا سامان جو بتلایا تھا اس نے مہیا کر کے رکھا تیرھویں دن وہ لڑکا ہنستا ہوا آ گیا عورت نے بہت خوشی سے سب سامان اس کے آگے رکھا اس نے جو چاہا کھایا اور اقرار کیا کہ اچھا اب نہیں جائیں گے۔ غرض اب تو پنڈتائن کی بڑی قدر ہوئی اور ہر اک عورت اسے اپنی اپنی کتھا سنانے لگی کسی کا باپ مر گیا کسی کی ماں مر گئی کسی کا بھائی مر گیا غرض پنڈتائن نے کچھ اور عورتوں کو بھی جاپ کا طریقہ سکھایا۔ جب اسی طرح ایک گروہ ہو گیا تب اس نے کسی کو چار کسی کو گود کسی کو بیس تک کرا دیے اور ان سے طرح طرح کے کام لینا بھی بتلائے اب جب اس گروہ میں نااتفاقی ہوئی تو جس کی طرف پنڈتائن رہیں وہی جیت پر رہا اسی طرح جب زیادہ چرچا بڑھا تو تمام مصر میں جادوگر بن گئے۔

(اس میں فرعون طاقت زیادہ ہونے کے بادشاہ بن گیا اور آخر کار اتنی طاقت بڑھ گئی کہ خدا کہلوانے لگا جب خداوند عالم نے موسیٰ کو معجزہ عطا کر کے ان کے مقابلہ پر بھیجا اس وقت کچھ جادوگر جو خود سر تھے وہ فرعون کے ساتھ شریک نہیں ہوئے اور کچھ بھاگ کر انہوں نے سایہ عاطفت میں رہے جب فرعون غرق ہو گیا اور حضرت موسیٰ کی فتح ہوئی تب

بتایا جادو گر چھپ رہے تاکہ ہلاک نہ کر دیے جائیں) اب یہ جادو دنیا کی رہا صورتوں میں منتقل ہوتا رہا یہ اصلیت جادو کی ہے۔ اب آپ لوگ کیسے کریں یہ آگے بقول اساتذہ یہ عمل پٹنگ شاہ دستری کیے رام لکھتا ہوں جو عمل کرے گا وہ اس کا مزا چکھے گا یہ آخر زمانہ کا جاپ حسب قول دستر ولونا چاری وغیرہ ہے جسے مستری کیے رام نے جمع کیا۔ اور پٹنگ شاہ سے اس کے ارکان درست ہوئے۔ سنئے جناب اگر کسی مرد کے کو اٹھانا ہے تو پہلے یہ سمجھ لیجئے کہ آپ اس کا نام جانتے ہیں نہیں جانتے تو دریافت کر لیجئے اور اگر اسے دیکھا ہے تب بھی آدے بشرطیکہ نام معلوم ہو اور اگر اس کی ماں کا نام بھی معلوم ہو تو نہایت مضبوط ہوتا ہے۔ اب رہا یہ امر کہ کسی سے ایک بھی چلہ میں آجاتا ہے اور کسی کو تین چلہ تک کرنا پڑتا ہے محض رجوع قلب اور یکسوئی قلب کی ضرورت ہے اور منتر پڑھتے کے وقت مرد کے لئے تمنا اور عورت کیلئے تمنی کہا جاتا ہے۔ مثلاً ایک عورت جس کا نام منی ہے اور ماں کا نام شکنتلا ہے۔ تو منتر اس طرح سے پڑھنا چاہیے۔ اور پہلے روز بھی کچھ سامان کھانے رکھنا چاہیے چاہے دو بعد جاپ کے خود کھائے چاہے کسی کو دے دے اور تیرہویں دن پورا سامان رکھے۔

منتر یہ ہے:

پریت تمنی منی بنت شکنتلا تج اٹھ جاگ جاگ جہان کو لاگوں لاگ لاگ جو نہ لاگے تو مار اس مسان سے پاوے دوہائی اس مسان کی دوہائی دستر بید کی۔ اور مرد ہو تو مرد کا نام لکھو اور اس کی ماں کا نام ملا لو اور اگر ماں کا نام نہ ملے تو صرف ایک ہی نام سے جاپ کرو۔ مگر مرد کے لئے پریت تمنا مہابیر بن سندر تج اٹھ جاگ جاگ۔ اس طرح سے پڑھو انچاس بار روز۔ ترکیب سب اوپر لکھی ہوئی ہے اس لئے دوبارہ نہیں لکھی۔ یہ مردہ اٹھانے کی ترکیب ہے مگر یاد رہے کہ مسلمان مدکار کو اٹھا سکتے ہیں۔ اور نیک بندے اس کے جو ہوتے ہیں ان کا شیطان قتل ہو جاتا ہے۔ لہذا وہ نہیں اٹھتے۔ محنت برباد ہوتی ہے دوم یہ کہ

مسلمان مدکار کو اٹھانے کی ترکیب بقول پٹنگ شاہ دوسری ہے۔ ناج قمر پر بانٹتے ہیں وہ سب مول لے لے یا کسی طرح لے لے اور نام بھی معلوم کر لے۔ یہ شیاطین اسی نام سے ہوتے ہیں جو نام انسان کا ہو اور وہی شکل بھی ہوتی ہے۔

اب ایک دوسری قسم شیاطین کی بیان کی جاتی ہے۔ ایک قسم شیطان وہ ہے جو ذریت خناس ہے وہ انسان کے ساتھ پیدا ہوتا ہے۔ اور پرورش پاتا ہے اور کے وقت موت غدار سیدہ اشخاص کا قتل ہو جاتا ہے۔ اور مدکار کا بھاگ جاتا ہے۔ دوسری قسم شیطان کی شیطان ابیض اور شیطان اسود ہے۔ ان دونوں کے جو بچے ہوتے ہیں وہ خواہ شیطان ابیض سے ہو یا شیطان اسود سے ہوں ان کی ذریت خاص ذریت شیطان کی ہے۔ اور وہ اپنے اور اپنے بچوں کا نام اکثر پرانے مرحوم اساتذہ کے نام سے رکھتے ہیں۔

اب رہا یہ امر کہ ابیض یا اسود کی نسل سے جو پیدا ہوتے ہیں وہ اپنا نام اکثر بزرگوں کے ناموں پر رکھ لیتے ہیں۔ لوگوں کو دھوکا دینے کی غرض سے اور وہ عہدہ دار بھی ہوتے ہیں۔ اور خناس کی اولاد رعایا اور ماتحت ان کے ہوتی ہے۔ مثلاً سید برہنہ یا اور اسی طرح کے نام رکھتے ہیں اور خاص نسل شیطان سے ہیں اور عمل کرنے سے آتے ہیں شیطان ابیض بادشاہ دن کا ہے جو لوگ دن میں مرتے ہیں اور ان کے شیطان قتل ہوئے سے بلکہ بھاگ جاتے ہیں اور ابیض کی رعایا ہو کر رہتے ہیں۔ اور جو لوگ رات میں مرتے ہیں ان کے شیطان اسود کی رعایا بن جاتے ہیں۔ ان دونوں کی نسل کے شیطان عہدہ دار ہوتے ہیں اور خناس کی نسل کے رعایا ہوتے ہیں محنت کرنے سے شیطان ابیض و شیطان اسود بھی مسخر ہو جاتے ہیں اور اصل شیطان ابلیس بھی مسخر ہو سکتا ہے۔ اور اپنا شیطان یعنی ہمزاد بھی مسخر ہوتا ہے اور کام ہمزاد ہی سے زیادہ نکلتا ہے۔

اب یہ سمجھ میں آگیا۔ اب حال انسان مسلمان کے شیطان کے اٹھانے کی ترکیب

لکھتا ہوں خوب اچھی طرح نشین کر لیجئے۔ یہ منتر ہے۔ نام ضرور دریافت کر لیجئے اور جہاں تک ممکن ہو وہاں کا بھی نام معلوم کر لینا چاہیے اور نام شامل کر کے چالیس روز پڑھے۔ اولاً قمر پر جا کر شیرینی پھول عطر چڑھائے لوبان سلگائے فاتحہ دے سکتا ہو تو دے دے ورنہ کسی دوسرے سے فاتحہ دلوا کر نیوتہ دے روز بدھ چہار شنبہ جا کر نیوتہ دے کہ کل ہم آپ کو لینے آئیں گے تیار رہے گا۔ جمعرات کو جا کر وہ باسی پھول عطر وغیرہ جو رکھا ہو وہ ایک کوری ہانڈی میں الٹی کر رکھے۔ اور کہے چلئے میں لئے آیا ہوں یہ کہہ کر وہ ہانڈی سمیت پھول وغیرہ کے اٹھا کر لے آئے۔ اور ایک جگہ بالکل علیحدہ اس کے لئے مقرر کر لے اور نیوتہ والی ہانڈی پر جس میں پھول وغیرہ ہیں اس پر ایک چراغ کڑوے تیل سے روشن کرے اور یہ منتر اکتالیس بار۔ چالیس دن پڑھے، چالیسویں دن ہر طرح کی کھانے کی چیزیں ایک دستر خوان پر چن دے اور دو اناج جو مرادے کے ساتھ کا ہے وہ بہت احتیاط سے رکھے اس کو وہ مانگے کا وہ نہ دے اور جو مانگے دے کہے اور کہے کہ یہ کام میرا کرا لاؤ تو وہ اناج دیں گے کام کر چکے چراغ بجھا دو چلا جائے گا جب چراغ جلاؤ گے منتر پڑھو گے آجائے گا۔

مگر چالیسویں دن یہ اقرار کر لینا کہ جب ہم بلائیں چلے آنا اور جو کام کی ضرورت ہو کرنا تب وہ آتا رہے گا۔ اور آتے ہی وہی اناج مانگے گا اور جو پسند کرے وہ رکھ چھوڑا وہی نہ دینا۔ وہ اناج پا جائے گا تو نہیں آئیگا۔ اب مثال کے طور پر فرضی نام قائم کر کے لکھتا ہوں۔ بجائے اس نام کے جو نام اس کا ہو وہ لینا اور اگر ماں کا نام بھی مل جائے تو ملا لینا نہیں تو ایک ہی نام سے پڑھنا وقت مقرر نہ ملے اور ناغہ نہ ہو نہیں تو کام خراب ہو جائے گا۔ اور دوسرا چلہ کرنا پڑے گا اگر ایک یا دو چلہ میں نہ آئے تو تیسرا چلہ کرنے سے ضرور آئے گا۔

منتر یہ ہے:

آروں آردن بیل رون تچ کفن اٹھ کمر قبر خاک ساری کب تک گور میں محل بہاری اٹھ کر تیاری کروٹ کب تک سوؤ گے۔ منے بن اچھن محبت سے اٹھ کے چلو رفیق ہو سنگ تمہیں منظور بخدا علم کھیلو خاک اٹھاؤ میرے سنگ اٹھ کر آؤ اکتالیس بار چالیس روز یہ منتر پڑھے دو ترکیبوں میں سے ایک سے مسلمان اور ایک کے ہر قوم کے آدمی اٹھ آئیں گے محنت شرط ہے اور تنہائی ہو اور ہر طرح کا کام بنکے گا بشرطیکہ مسخر ہو جائے۔ اب اس میں بھی دو طریقہ کہلاتے ہیں ایک بیران دوسرا ہندوان اب یہاں سے بیران لکھتا ہوں۔ اس اسم کی ذکا ادا کرنے سے ایک تخت دریا میں تیرتا نظر آتا ہے۔

اس پر ایک بادشاہ اور مصاحبین بیٹھے نظر آتے ہیں جس وقت تخت نمودار ہو جو چاہے مانگ لے خواہ کسی قسم کی حاجت ہوگی وہ پوری ہوگی خواہ یہ مانگ لے کہ جب کوئی حاجت ہو تشریف لا کر امداد کیجئے گا۔ اگر آپ کوئی حاجت رکھتے ہیں تو اکیس دن میں پوری ہو جائے گی اور اگر آپ یہ چاہتے ہیں کہ جب جس کام کی ضرورت پڑے ہو جایا کرے تو تین چلہ کرنا ہوگا جب اقرار ہو جائے کہ اچھا جب چاہو گے آجائیں گے تب بھی ہر جمعرات کو رخصت جانا ہوگا۔ جو تحفہ آپ سے ملے گا وہ بڑی شان والا ہے اور اس کے تابع ہیں۔

کتنے ہی جن ہیں اوصاف اس کے بے شمار ہیں۔ جب آپ کریں گے جب آپ کو معلوم ہو جائے گا۔ اب آپ کو طریقہ عمل بتلاتا ہوں جمعرات کا دن مخصوص ہے شام کو شیر برنج پکا کر ایک کوری ہانڈی میں نکالے اور حسب مقدور میوہ مٹھائی اور وہ ہانڈی عطر و پھول ایک مٹی کے طباق میں بہت احتیاط سے رکھے لوبان کوئلہ آگ یا دیا سلائی لیکر دریا جائے اور دریا کے کنارے کسی جگہ کو مقرر کر کے نشانی بنا دے اور آگ جلا کر لوبان سلگاتا رہے اور طباق بھی سامنے رکھے لالٹین بھی بجا سکتا ہے۔ چاہے نہ لے جائے یہ منتر پڑھنا شروع

کرے۔ اکتالیس بار روزانہ پڑھنا چاہئے معمولی کام کے لئے اکیس روز کافی ہیں۔ ورنہ چالیس روز پڑھے اور درمیان میں ہر جمعرات کو میوہ مٹھائی۔ یا کھیر۔ یا میٹھا دہی پھول عطر وغیرہ لیجانا چاہئے۔ اور جب پڑھ چکے تو دریا میں چھوڑ کر چلا آئے۔

کیسا ہی زبردست کام ہو۔ محبت، عداوت، رہائی، مقدمات ملازمت، ترقی کاروبار، دوستی یا دشمنی، غرض ہر ایک کام ہو جاتا ہے۔ محنت شرط ہے طریقہ مجرب ہے۔ مصنف کا کیا ہوا عمل ہے دس گیارہ برس کی عمر میں اس کو کر چکا ہوں۔

منتر یہ ہے:

اتر نشانے چاروں موکل سنگ چلیں پورب پچھم اتر دکھن زمین و آسمان دوست دشمن قاتل یار خون نہ چکے سب کو دیکھا بس میں کرے سنسار ازت جوگن بس میں کرے وشی کرے ناس دشمن کو دوست بنائے جو قاتل میرے تئیں مجھ کو بچائے یہ کام نکالو اتنا کہنا میرا مانو۔

ادارے کی بہترین پیکش

صنعتی فارمولے	ہر روز گار بھی کے اس دور میں ہر بندہ پریشان ہے ان کے لیے ہم نے ایک کارآمد کتاب چھاپ دی ہے جو لوگ کام نہیں کرتے یا ان کے پاس روزگار نہیں۔ ان کے لئے مختلف چیزیں بازار سے لاکر اپنی دوکانداری چلانے کا سنہری موقع اب پریشان ہونے کی ضرورت نہیں مختلف چیزیں بنائے اور اپنا روزگار چلائے۔ 400/-
مرتبہ	
ڈاکٹر محمد اقبال	

طریقہ سید برہنہ

یہ عمل مستری جی کے ایک شاگرد اس سے اور یہ عمل ان کے ہاتھ پر تیار ہوا تھا اس سے وہ ہر ایک کام ہر ایک شخص کا کرتے تھے۔ اور بڑی آن بان کے آدمی تھے اور نہایت شان و شوکت سے رہتے تھے نہایت آرام سے زندگی بسر کرتے تھے منصف مزاج تھے کسی کو ستاتے نہیں تھے۔ چاہے کوئی بھلا کہے یا برا کچھ سروکار نہیں رکھتے تھے۔

جنتر کرنے کا طریقہ

بروز جمعرات تو چندی یا اتوار کو چندی سوا سیر کی روٹی دو پکائے اور کباب پنڈ سے بکری کے گوشت کے پکائے اور روٹی کھائے یا بانٹ دے یا دریا میں ڈالدے اور پڑھنے کی جگہ علیحدہ مقرر کرے روزانہ وقت مقرر پر پڑھے چراغ کنڑوے تیل کا جلائے لوبان لگاتا رہے۔ اکتالیس بار روزانہ چالیس دن پڑھے عامل ہو جائے گا۔

آخری دن پڑھتا رہے عمل قائم رہے گا پورے طور سے تساط تین چلہ میں ہوتا ہے۔ جس شخص پر چاہو اس پر بالوبات جیت کر لو نذر ختم چلہ پر کرنا ہوگی کوئی کام ہونے کے بعد سوا سیر کا توشہ پھول عطر وغیرہ کرنا ہوگا یہ منتر ہے۔

منتر سید برہنہ

سید برہنہ بالا بھولا اونٹنی پیٹ چلانے گھوڑا ہی کوس کے دیا مارے لگا مے سوا سیر

عمل چھپیا

چاند سے پاؤں کھونے کا عمل

فائدہ

منتر یہ ہے

منتر یہ ہے

منتر چلے پتہ چلے چلے دنیا جہاں میرے باپ سے بڑا چلے ہے عمل
موہے موہے میں تجھے پکاروں یہ موہنی مورت آوے میں گاہے اتر دامن میں
چاروں کام۔ دہرا درتی آسمان کھوت چڑیل مری مسان ماں کی ول کھاوے پتہ کہو
کے دیوتا موہنی کے لاوے جس کو کہوں موہنی کے نہ لاوے (فلاں بن فلاں کو موہنی
لاوے)

اب یہاں سے موہنی مقناطیس یہ بھی منتر کی جی کے موہنی کرنا ہو
مصنف کے سامنے پیش کئے ہیں جو قدرتی ناظرین کی خدمت میں پیش کرتا ہوں
منتر کی کے شاگرد سے جس کا نام پنڈت کشن دت تھا یاد تھا اور بھی بہت سے منتر
رکھ کر عمل پڑھا کرتے تھے اور وہاں ماریتے تھے عمل پورا ہونے پر چھوٹ گھوم جاتا ہے
چالیس بار روز چالیس دن پڑھا جاتا ہے پڑھتے وقت نظر پھولوں پر رہتی ہے یہ اندرا
موہنی کہلاتی ہے اس کے عامل کی ہر شخص قدر عزت کرتا ہے اور جس کو وہ چاہے وہ اس کے
قابو میں آجاتا ہے۔ چراغ کڑوے تل کا جلاوے۔ منتر اندر اسن یہ ہے۔

منتر یہ ہے:

اندر اندر اسن سے ڈولی مہادیو بال کیلاس ناری نرس بال ہو ہا آسمان دیکھت ٹلا
اس میں برسے رین آسمان آکاس کی مہوں پری پتاں کے موہوں یہ جل سے جل سے موہ
مہوں مکال یہ اندر کا کھڑا موہوں رچندر کے تیر اٹھ مہوں ماچھ چلی ما پچھا نکت ہے
ہوت یہ مہورے موہورے گھر سے لے آوے تیل کوں سا کھ بلاں ٹھ سا بہوں چوم
کوٹ کے دیوتا یہ جسکوں موہنے لاوے۔

(فلاں بن فلاں کو موہنے لاوے) تم کو قسم ہے دیوپیر کی تم کو قسم ہے رہبر

منتر موہن بیر یہ ہے

موہن موہن میں کہوں موہن میرا یہ موہن میرا ایسا چلے جیسے ترشن سے تیر میرے

پائی۔

منتر کنکالی یہ ہے

کالی مرچوں پیلی رتی سات سے حوگی مل تیل پر ان منتر اس کو ورجایا گلا
ہوں ہاتھ کے گھنٹے ہوں جیسے ہاتھ دیت چھاتی چھڑ لیجے ہوئے کالا ہو رہے کا پاؤ ہو
پاؤں رتی آں ھ کر رہی آں ھ ہوں ہوں ہار چل کنکالی ہے ھی ہو رہتا ہوں آں پہنت ہو،
جس کام ہو ہوں نظر ہو ہے کہ ہوں ہے رہت ہے سماوے کام ہینے پر کرا شر ہو دیا
چاہے۔

منتر کریا

ہو یہ رہا ہے ہوا ہوں ہے یہ شخص نام محمد ہو یہ اس ہو رہا تھا رہتا ہی ہی
ہے ہے مقام پر پاکیشیا ہے رتی رتی کا رہ ہے ہو ہاں ہی ہے یہ ہیں
ہوں ہے پاس کی طرح ہے ہیں ہو ہے یہ ہے کالی ہو ہت ہے ہو ہتی ہو

ہو ہے یہ ہے

ہیں ہو ہت ہو ہے ہو ہے ہو ہے ہو ہے ہو ہے ہو ہے ہو ہے ہو ہے ہو ہے ہو ہے ہو ہے
ہو ہے ہو ہے ہو ہے ہو ہے ہو ہے ہو ہے ہو ہے ہو ہے ہو ہے ہو ہے ہو ہے ہو ہے
ہو ہے ہو ہے ہو ہے ہو ہے ہو ہے ہو ہے ہو ہے ہو ہے ہو ہے ہو ہے ہو ہے ہو ہے
ہو ہے ہو ہے ہو ہے ہو ہے ہو ہے ہو ہے ہو ہے ہو ہے ہو ہے ہو ہے ہو ہے ہو ہے
ہو ہے ہو ہے ہو ہے ہو ہے ہو ہے ہو ہے ہو ہے ہو ہے ہو ہے ہو ہے ہو ہے ہو ہے
ہو ہے ہو ہے ہو ہے ہو ہے ہو ہے ہو ہے ہو ہے ہو ہے ہو ہے ہو ہے ہو ہے ہو ہے
ہو ہے ہو ہے ہو ہے ہو ہے ہو ہے ہو ہے ہو ہے ہو ہے ہو ہے ہو ہے ہو ہے ہو ہے
ہو ہے ہو ہے ہو ہے ہو ہے ہو ہے ہو ہے ہو ہے ہو ہے ہو ہے ہو ہے ہو ہے ہو ہے

منتر یہ ہے

کالی کا جاپ

منتر یہ ہے مارشنگ کا

بھیرواں کا عمل

یہ شخص جمنا پسی نام آکر مستری جی کا شاگرد ہوا۔ اس کو مستری جی نے بھیروں کا عمل بتایا۔ جمنا جوان آدمی قوی وٹڈر تھا اس نے مستری جی کی خدمت بھی خوب کی اس وجہ پر کہ اس کا اس وقت میں نام ہو گیا۔ تمام لوگ اس کی قوم کے دیگر آدمی جمنا کے پاس آتے تھے اور وہ کسی سے نذر ونیاز نہیں لیتا تھا نیک چلن بھی تھا اس نے عمل اس طریقہ سے ادا کیا۔

طریقہ یہ ہے

کہ خاص طور سے اگیاری بنائے مثلاً گھڑ توڑ کر اس کا کھپرا قائم کرے اور اس میں لکڑی وغیرہ جلائے جب آنچ اور دھواں نکل جائے تب اگیاری پر بیٹھے چراغ کرنے تیل کا ڈیوٹ پر رکھے گوگل سلگا تارے شراب و مچھلی کے کباب بھی کسی چیز میں اگیاری پاس رکھے اور جاپ شروع کرے ایکسو آٹھ بار جاپ روزانہ کرتا رہے۔ جب جاپ ختم ہونے تب اگیاری پر تھوڑی شراب اور تھوڑی مچھلی ڈالے باقی [illegible]

مرگی ہوائی

[illegible]

منتر بھوائی

[illegible]

بھیرواں

[illegible] چاول پکے ہوئے [illegible] ہوئے [illegible] کیا [illegible] سے [illegible] ہوئے [illegible] ہوئے [illegible] ہوئ

منتر سے گیا بتیال کا

فن نمبر

دارے کی بہترین کتب

جوگیوں کے راز

پرانے سنیاسیوں، سادھوؤں اور جوگیوں کے نسخہ جات جن کی بناء پر ان کا نام آج بھی طب اور ویدک میں چلتا ہے۔ طبی بکس میں سے سادھوں، جوگیوں کے نسخہ جات نکال دیئے جائے تو طب بھری لولی ہو جائے گی۔ پرانے جوگیوں سادھوں سنیاسیوں کے اصل تجربات نسخہ جات کے انمول پلندے آپ کے ہاتھ میں۔

قیمت 1600 روپے

حکیم منصور علی

زمین کے خزانے

علمی دنیا میں ہلچل مچا دینے والی نایاب کتاب ایک ایک نسخہ ایک ایک اشرفی جیسی ایک توڑ سونے کے برابر نسخہ جات جو آپ کا نام تاریخ میں لکھ دیں گے۔ نورانی بابا کبیر محمد حسین

قیمت

پشاچ

سادھن بدھی

پش چنتی

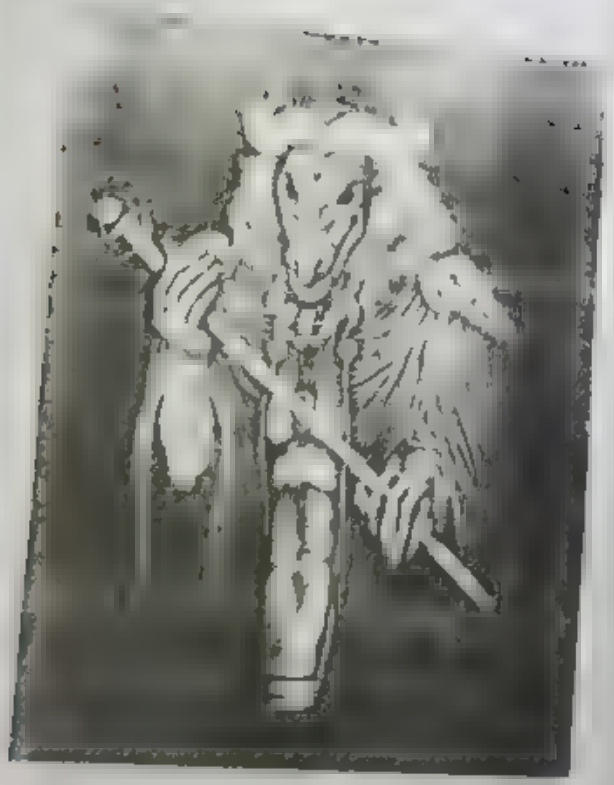

ہنومان کا رحمتی منتر

[illegible]

رحمتی سدھی

[illegible]

[illegible] سے گی اس وقت تو بھی طلب ہوتا رہے گا۔ صحت اور خوشحالی کا
طریقہ معلوم کریں اور زندگی عیش و آرام سے گزاریں۔ منتر یہ ہے۔

اوم ہر یکلہ وبدا تری نجید اوم سوا ہا کرشنا۔
اوم نکلیک ہانی اوم سوا ہا کرشنا۔

مضمون نگاری

سماجی بدھی

ادارے کی دیگر بہترین کتب

مقبول عقیدے	225
عقیدے سب طرح کی	12
نقد نگر کی تصویر	
تصوری نگاہ	25

کایکا

عمل قہر :

منتر ہلاکت دشمن

یا قاہر و البطش شدید انت الذی لایطاق انتقاما یا قہر یا قاہر

منتر حلاکت دشمن

طلسم

ترکیب

منتر دوسرا کلوا پیر برائے دشمن

منتر

ترکیب

منتر دشمن کو جوتا مارنے کا

ترکیب

منتر کلو پیر برائے دشمن

منتر

ترکیب

گھر میں بچھو اور سانپ نہ رہے

اگر ہینے کو پانی میں گھول کر وہ پانی گھر میں چھڑک دیا جائے تو سانپ اور بچھو وہاں سے بھاگ جاتے ہیں۔

دیگر

ہڈ کے پتوں کو لے کر جلائیں جہاں تک دھواں پہنچے گا وہاں سے سانپ بچھو بھاگ جائیں گے۔
گھر کے چاروں کونوں میں ایک ایک لونگ رکھ دیں بچھو تمام گھر سے بھاگ جائیں گے۔
ہوں کا جھاڑا اس کا عرق بچھو پر ڈال دیں تو بچھو فوراً مر جائے گا۔

زہریلے جانوروں کو گھر سے بھگانا

بارہ سنگھے جاوے سینگ کی دھونی گھر میں دینے سے تمام زہریلے جانور بھاگ جاتے ہیں۔
دھاسف کے پتے مکان میں چھڑکنے سے زہریلے کیڑے بھاگ جاتے ہیں۔
جوں کیلے کے پتے بھی فائدہ مند ہوتا ہے۔
کری کی مینگنی جلانے سے تمام [illegible]

دیگر

[illegible] کے پتوں کی گھر میں دھونی دینے اور اس کے پتے گھر میں بچھانے سے تمام [illegible]
[illegible]
[illegible] جائیں گے
بچھو کے بالوں کی دھونی دینے سے تمام حشرات الارض بھاگ جاتے ہیں۔

گھر سے چوہے بھگانا

[illegible]

دیگر

[illegible]

ایک چوہا مکان میں رہ کر مر جائے تو تمام چوہے مکان سے بھاگ جاتے ہیں۔
مرگھوڑے کا سم اس جگہ دفن کریں جہاں چوہے ہوں تو وہ وہاں سے بھاگ جاتے ہیں۔
ایک چوہے کو پکڑ کر تیل میں رنگ کر گھر میں چھوڑ دیں تو تمام چوہے بھاگ جائیں گے
چوہا [illegible] میں ملا کر کھلیں جسے چوہا کھا کر پانی پینے کا تو فوراً مر جائے گا
گھوڑے کی دم کے بال کتر کر آٹے میں ملا کر گولیاں بنا کر چوہوں کو کھلا دیں تو فوراً مر جائیں گے۔
گے۔
[illegible] کھلانے سے چوہے فوراً مر جاتے ہیں۔
[illegible] کا حل گھر میں جلا دیں تمام چوہے گھر میں بھاگ جائیں گے۔

نوٹ

[illegible]

دیمک فوراً مر جائے

[illegible] کا جوش کیا ہوا پانی گھر میں چھڑکنے سے دیمک فوراً مر جاتی ہے۔

[illegible] کو خشک کر کے جس جگہ دیمک ہو وہاں جلائے جائیں دیمک مر جائے گی
[illegible]
[illegible]

چیونٹیاں دفع ہو جائیں

جس گھر میں چیونٹیاں زیادہ ہوں تو تھوڑی سی چیونٹیوں کو جمع کر کے جا کر اس جگہ ڈال دیں جہاں
[illegible]

نوٹ

[illegible]

مکھیوں کو بھگانا

دیگر

مٹرتاں یا گندھک کی دھونی کرنے سے تمام مکھیاں بھاگ جائیں گی۔

شہد کی مکھیوں کو بھگانا

اگر تمباکو کے چند پتے مٹی میں چبا کر مکھیوں کے چھتے پر تھوک دیں تو تمام مکھیاں چھتہ چھوڑ جائیں گی۔

پسوؤں کو دور کرنا

دیگر

اندرائن پانی میں ملا کر چھڑکیں کر تمام گھر میں چھڑکیں فوراً تمام پسو بھاگ جائیں گے۔

خار پشت کی چربی بکری پر مل کر رکھ دیں تمام پسو اس پر جمع ہو جائیں گے اور مر جائیں گے۔

چوب صنوبر کے دھوئیں سے بھی پسو بھاگ جاتے ہیں۔

تمباکو کا پودا گھر میں رکھنے سے بھی پسو بھاگ جاتے ہیں۔

مکڑی وں کو بھگانا

گھر وے مکان سے بھگ جائیں

جوئیں دور کرنا

مکان سے چھپکلی بھگ جائے

دافع کھٹمل

امراض سر و متصد اعضاء کا علاج

دافع مرگی

دیگر

دافع عشق

دافع دیوانگی

دفع مرض نسیان

گھر کے اندر سانپ ہی کھائی دیں

تمام گھر کے اندر خرگوش نظر آویں

آدمی کو کرسی کیساتھ ہی چمٹا دینے کا طریقہ

خراب ہوا گھی کو درست کرنے کا طریقہ

کتوں کو بھونکنے سے بند کرنے کا طریقہ

[illegible]

نظر کو تیز کرنے کا طریقہ

[illegible]

آنکھ کی لالی کو دور کرنے کا طریقہ

[illegible]

سرمہ آنکھ کو لگانیوالا جس سے کمزوری ٹھیک ہو جاوے

[illegible]

موتیا بند کو دور کرنے کا طریقہ

آدمی کے کان کی میل، جمخ بیل، مشک ہر ایک ماشہ سب کو شہد میں حل کر کے آنکھ میں لگایا کریں۔ چند یوم کے اندر اندر فائدہ ہو جاوے گا۔

آنکھ کا پھولا دور کرنے کا طریقہ

[illegible]

آدمی کی ناخن کاٹ کر بات کرنے کا طریقہ

[illegible]

چاقو کو میز پر چلنے کا طریقہ

[illegible]

جاوے اور تار کو کھینچا جاوے تو وہ میز پر چلے گا۔

راستہ میں شیر سے حفاظت کرنے کا منتر

[illegible]

پیچھے ہٹ جاوے گا۔

اگر کوئی آفت جاوے تو اس کو دور کرنے کا طریقہ

[illegible] ہر سے آگ لاوے پڑیں تو مندرجہ بالا منتر کو پڑھ کر نالی لگا دیوے سب دور ہو جاوے گا

دانتوں میں درد ہوتی ہو تو اس کو دور کرنے کا طریقہ

[illegible] کوئی بھی تھی سنگ جاویں اور کم یکدم نہیں ہمرے ہمرے ہی [illegible] تم میٹھے لعاب دست کے سے سنگ چلے جا۔ [illegible] پڑھ کر چاہے۔ منہ دھو کر پانی پر سات دفعہ دم کرے۔ اور کرلی کر دیوے درد دانت دور ہو جاوے گی۔ اور ہلتے ہوئے دانت بھی ٹھیک ہو جاویں گے۔

مردہ مینڈک سے ناچ کرانے کا طریقہ

[illegible] میں نکلی کی ہے ہو۔ اور ایک لوہے کی تیغ سے کر اس کے دو ٹکڑے کر دے دونوں ٹکڑوں میں وہ دونوں نکلی کی تار الگ الگ باندھ لیں چاہئے۔ اور اس کی ایک تیغ مردہ مینڈک کی پیٹھ پر اور دوسری رانوں پر لگائے تو مینڈک خود بخود ناچے گا۔

کوئیں سے دودھ نکالنے کا طریقہ

بڑکے دودھ میں چند دفعہ ایک باریک کپڑا نچوڑ دیا جاوے اور اس کو خشک کر دیا جاوے جب کسی کوئیں سے دودھ نکالنا ہو تو وہ خشک کیا ہوا کپڑا دھوئیں کے ساتھ لپیٹ دیں جب پانی نکالو گے تو معلوم ہوگا کہ کوئیں سے دودھ نکل آیا ہے۔

[illegible] رنگ کی سیاہی بنانے کا طریقہ

[illegible] ۳۰ حصہ۔ پوناس دس حصہ۔ گندھک بارہ حصہ کوئلہ آٹھ حصہ سب کو

سب کو باریک پیس کر آپس میں ملا دیویں۔ سرخ رنگ کی سیاہی ہو جاوے گی۔

نیلے رنگ کی سیاہی بنانے کا طریقہ

پوناس ۶ حصہ۔ گندھک ۲ حصہ۔ کوئلہ ۲ حصہ ان سب کو مندرجہ بالا طریقہ پر پیس کر آپس میں ملا لینا چاہیے۔ نیلے رنگ کی سیاہی تیار ہو جاوے گی

ایک منٹ میں دہی جمانے کا طریقہ

گائے یا بھینس کا [illegible] کی صاف [illegible] میں ڈال لینا چاہیے [illegible] پھر اس برتن میں ایک تولہ دودھ ڈال دیں۔ تو [illegible] دودھ جم جاوے گا۔

تیل لونگ نکالنے کا طریقہ

ایک [illegible] اس کے اوپر کپڑا باندھ دیا جاوے اور اس کپڑے پر ایک [illegible] لونگ کو باریک [illegible] ڈال دیا جاوے۔ اور اس کے اوپر ایک اور [illegible] رکھ کر اس سے اوپر [illegible] ہوئی تک رکھی جاوے تو پانچ چار منٹ میں تیل [illegible] سے نکل آوے گا۔

جس جگہ سے چاہو اسی جگہ سے بوتل کو کاٹ لینے کا طریقہ

ایک تیز چاقو سے جس جگہ سے کہ بوتل کاٹنا مقصود ہو چیر دینا چاہئے پھر جس جگہ پر چیرا گیا ہے اس پر [illegible] کا لگا دینا چاہئے پھر بعد اس موم بتی کو جلا کر سیک دینا چاہیے جب بوتل گرم ہو جاوے گی تو اسی جگہ سے [illegible] کٹ کر علیحدہ ہو جاوے گی

روغن بنانے کا طریقہ

مصطگی ایک حصہ اول لے کر اس کو پیس کر چھان لیا جاوے۔ اور پھر تارپین کا تیل [illegible] ہوا ہے۔ اس میں پیسی ہوئی مصطگی اچھی طرح سے حل ہو جاوے۔ جب کہ حل ہو کر [illegible]

مرکز تک ایک افقی خط مستقیم کھینچ جائے تو ٹھیک ایک بج کر
اس داغ کی طرف نظر اٹھا کر متواتر دیکھتے ہوئے گہرا سانس
ناک سے لو۔ منہ کو بند رکھو اور پلکیں بھی جھپکاؤ۔ جب یہ عمل
گا تو ذرا تکلیف معلوم ہوگی اور آنکھوں سے آنسو بھی جاری
مگر یہ باتیں خط ناک نہیں۔ جس وقت تک لکھا جا سکے، لکھتے رہیں

فائدہ

مذکورہ بالا مشق کا فائدہ یہ ہے کہ غیبی آدمی کو تو کچھ عرصہ محض روشنی
گی لیکن برخلاف اس کے اس آدمی کو یکسوئی قلب حاصل ہوگی جو
روشنی کے بعد داغ میں سفید ہالوں کے نکلنے ادھر ادھر پڑے نظر آئیں گے۔ یہ
رنگ کے تنگ بعد ازاں روشنی کے تارے کھلے رہیں گے۔ جو آخر الذکر
ہو جائیں گے اور یک بیک نظر کے سامنے سے یک پردہ اٹھ جائے گا اور
آئیں گے اور مراقبہ کی سی کیفیت طاری ہوگی۔ جو لوگ عینک
صرف روشنی ہی نظر آئے گی۔ پس ایسے لوگوں کو چاہیے کہ داغ کو اس وقت تک
رہیں کہ جب تک کل سیاہ سطح روشنی سے نہ چھپ جائے۔ عرصہ داغ کی طرف
تک دیکھنے سے نظر کا مقناطیسی تعلق بڑھ جائے گا اور قلب میں یکسوئی پیدا ہو جائے گی۔

ہمزاد پر قابو کرنے کا پہلا طریقہ

ایک بوتل شراب کی مائیں عمل میں لاؤ۔ اس طریقہ سے کہ اس کا منہ
جائے۔ اور اس وقت جبکہ سورج اچھی طرح نکل آیا ہو یعنی اس وقت جب تمہارے
پیروں سے تمہارے سر کا سایہ چار گز کے فاصلہ پر ہو۔ مہینہ کے شروع یا ایک شنبہ کو کرنا فائدہ
ہے۔ جنگل میں جا کر جہاں کسی آدمی کا گزر نہ ہو۔ اس عمل کے واسطے کوئی موقع ہو۔

[illegible] مشرقی [illegible] کھڑے ہو کر [illegible] تمہارے سامنے کوئی
[illegible] پیچھے [illegible] کے دیکھے۔ کوں پیچھے کا درخت سے یہ نہایت ضروری ہے [illegible]
[illegible] باتوں و خوف سے جان کر نے پر نظروں کو پھیر [illegible] پڑھو اور
[illegible] طرح ختم ہو جائے تو اسی دہرائی طرف [illegible] لینے والے یہ منتر پڑھو۔

صیغہ ذی الساطین

عمل ایک گھنٹہ پڑھا جاتا ہے اس کے بعد نظر اٹھا کر سامنے سے بوتل کو
کھا جائے اور اس وقت بوتل کی چوڑی پر ایک بیڑا ہے نظر آتا ہے۔ شروع
ان کی قوت [illegible] تیز ہوتی ہے پھر کل رفتہ رفتہ پیچھے ہٹتی ہے گی۔ اس وقت
[illegible] ہیولیٰ ہماری صورت میں تمہارے سامنے آئے گی۔ اس وقت دل میں بالکل
[illegible] ہوں کہ بائیں ہاتھ سے بوتل اس کے منہ سے لگا لی جائے۔ خبردار
[illegible] ہمارے عمل میں یہ شامل ہو جاتے ہیں۔ اس لیے کل کا صاف
[illegible] کیسے تمہارے قبضہ میں آجائے گا۔ یہ بتانے سے اس
[illegible] تمہارے قبضہ میں آجائے گا۔ یہ بتانے سے اس
ہدایت کرتا ہوں۔ خصوصاً مسلمانوں
[illegible] ہے۔ خدا مسلمانوں کو اس امتحان سے بچائے

تسخیہ کا دوسرا طریقہ

[illegible] عمل صرف ایک عقلمند سے [illegible] ایک شنبہ سے [illegible] شروع کرنا پڑتا ہے
[illegible] قلیل مدت میں [illegible] ہو جاتا ہے۔

[illegible] شنبہ کے [illegible] [illegible]

تیسرا طریقہ

اس میں ابجد کے حساب سے عامل کے نام کے عدد نکالے جاتے ہیں۔ ان میں بیس ۲۰ جمع کیے جاتے ہیں۔ اعداد حاصل جمع کے ساتھ مل کر شکل یا آلہ کے چھ خانوں تک پڑھے جاتے ہیں۔ ضرورت نہیں۔ صرف ہاتھ پڑھ لینا شرط ہے۔ مکمل نوچندی جمعرات کریں۔ چھ خانوں کے بعد حرز تیار ہو جائے گا اور تمہاری خواہش کے مطابق کام پورا کر سکتا ہے۔

چوتھا طریقہ

سفید کاغذ پر سیاہ روشنائی سے کھجے کی شکل بنا لو اور جب کوئی کام شروع کرنا ہو۔ جب ان دونوں باتوں کی بخوبی مشق ہو جائے تو قمری مہینے کے عروج کے

لکھا ہوا صرف پانی میں ڈالنے سے پڑھا جائے

لکھا ہوا صرف رات کے اندھیرے میں پڑھا جائے

لکھے ہوئے کی جگہ بال اگ آئیں

چونکہ یہ ایک مختصر سی بات ہے اس لئے اس کا [illegible] ناظرین خود ہی سمجھ جائیں گے۔

میری آواز

میری آواز بہت قسم کی ہو سکتی ہے۔

(۱) [illegible]

(۲) [illegible]

(۳) [illegible]

[illegible] میری آواز [illegible] جس سے [illegible] جب [illegible] میری آواز [illegible] جب [illegible] میری آواز [illegible] ورنہ [illegible] تو کسی کا [illegible]

جنگ و جدل

اگر [illegible] میرے [illegible] ایک دوسرے کے [illegible] ایک دوسرے کو کاٹنے اور نقصان پہنچانے کی کوشش کریں گے۔ جس کا وہ گھر بالکل تباہ ہو جائے گا۔

مقوی دماغ

[illegible] میرا دماغ [illegible] جب تک [illegible]

رنگ برنگی فیتہ وزہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یا قوت ہوگا۔ محرب الحجر سب ہے۔

خشک پانی

ایک کانسی کا لوٹا لیویں۔ اس میں تین دن تک دودھ کا جوار [illegible] سے شروع کرتے ایک سیر پانی ڈال کر لوٹے کو بھر کر [illegible] پانی سے خشک اٹھا تک دیں مگر واضح رہے کہ وہ ڈھکنا آم کی لکڑی کا ہو 40 یوم تک یہ [illegible] رہے۔ 40 یوم کے بعد یہ لوٹا باہر کی طرف سنڈی مائل اور اندرونی طرف [illegible] ہونے میں پہلے دن تو باہر اور اندر تیل دیں اور دس دن میں تین [illegible] حامد مدوح کو صبح مستر [illegible] سفید کاغذ پر پھٹکڑی کے سفید پانی کیساتھ تحریر کریں [illegible] ہونے میں ڈال دیں اور اس میں ایک چھٹانک [illegible] شیشم سے لوٹے کی [illegible] تک ڈال دیں جس [illegible] اور تعویذ اس کے اندر حل ہو جائے اور اس سے دھوئیں سے محفوظ رہیں۔ [illegible] کریں اور ہونے میں تارہ پانی بھریں جب آپ اس لوٹے میں ہاتھ ڈالیں گے تو پانی آپ محسوس نہیں ہوگا اور ہوتے ہوئے آپ کا ہاتھ بالکل خشک نکلے گا۔ مگر جب لوٹے کو دھوئیں گے تو پانی نکلے گا اگر کوئی کیڑا یا دوسری چیز ڈالنے میں ڈالیں گے تو خشک نکلے گی

۱۰۰	۱۷		۷	۲	۳	۰۰
	۰۰		۳		۱۰	۳
۲۱	۲	۱۰۰	۵	۱۰۰	۹۳	۷
۳۴		۸	۱۰۰	۸۳	۷۴	۷
۰	۷	۱۰۰	۵	۱۰۰	۲۲	۸۵
	۱۰۰	۲	۲	۷۲	۰۰	۹
۰۰		۱۷	۳	۳	۹	۱۰۰

[illegible]

طوفان کا باپو

[illegible] طوفان [illegible] سے [illegible] کا [illegible] ہے [illegible] ہے [illegible] ہے

منتر

میلیے لسواتیہ بھیام تسماتی تسمو"۔

دردِ دل

[illegible] محض [illegible] بیمار چلا آتا [illegible] وقت [illegible] مگر [illegible] ہے [illegible] [illegible] [illegible]

دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو سیدھا کر لے۔ انگوٹھے اور گلے کی انگلیوں کے نا
انگوٹھے اور گلہ کی انگلیوں کے ناخنوں سے ترتیب ملا کر پشت کے بالائی حصہ سے
چوڑ تک لائیں اور پھر علیحدہ کر دیں۔ شکم اور پسلیوں پر سے چوڑ تک دو
سانس حلق پر پھونکیں مریض سے تین بار گہرا سانس لینے کو کہیں۔

حلق کی بیماریاں

حلق کی تمام بیماریوں میں سوزش، ورم، گلٹی، درد بخار وغیرہ
علاج ہے کہ مریض کو چت لٹا کر آنکھیں بند کرائیں اور دونوں ہاتھوں سے
قریب سے سینے تک اور سینے سے پاؤں تک معمولی دباؤ دیں۔ اس طرح
ہاتھ بائیں طرف اور بائیں ہاتھ دائیں طرف لا کر تیز کریں اور پندرہ منٹ
بعد پھیپھڑے پر گرم سانس پھونکیں حلق کے اندر بھی گلے میں تکلیف ہو تو گرم
بار پھونکیں۔ بعد ازاں دو منٹ تک ران دبا کر کے مریض سے تین بار سانس
دلوائیں۔

گردن کا درد

گردن کے پاس سے حلق تک دور کریں۔ ہاتھوں کو حلق سے پاس
کریں۔ گردن اور رگوں پر ہاتھوں کو اس طرح پھیریں جس طرح آٹا گوندتے
یہ دونوں عمل پندرہ بیس منٹ تک کریں۔ درد کے مقام پر چار بار گرم سانس پھونکیں
منٹ ران دور کریں۔ مریض سے ہو کر تین بار گہرا سانس لے۔

خون کی کمی

اگر مریض کے جسم میں خون کی کمی ہو تو تمام جسم پر دس منٹ تک دور کریں
اور معدہ پر پانچ چھ بار گرم سانس پھونکیں۔ بعد ازاں دو منٹ تک لرزاں دور کریں

سے تین گہرے اور گہرے سانس لے۔

بخار

دس منٹ تک مریض کے تمام جسم پر دور کریں۔ پھر دو منٹ تک ران۔ پھر
پاؤں تک تمام جسم پر ہلکا دباؤ دیں گرم سانس پھونکیں اور تین گہرے سانس لینے کو کہیں

زکام

پندرہ منٹ تک دونوں ہاتھوں سے سر کے دونوں حصے سے کن قدر فاصلہ سے
شروع کریں اور پیشانی سے [illegible] تک لائیں۔ ہاتھوں کو
جھٹکا دیں اگر گلے میں سوزش ہو تو گلے سے چھاتی تک دور کریں۔ اس کے بعد دا
ہاتھ بائیں طرف اور بائیں ہاتھ دائیں طرف لا کر تیز کریں۔ پندرہ منٹ تک ران دور کریں۔ سوزش کی جگہ پر سانس پھونکیں اور مریض سے تین گہرے
سانس لینے کو کہیں

ہوا سیر

مریض کو چت لٹا کر دس منٹ تک دونوں ہاتھوں سے [illegible]
سے دور [illegible] ہاتھوں کو اس طرف لائیں اور سینے کے نیچے حصہ پر [illegible]
[illegible] منٹ تک ران دور کریں۔ تین بار گہرا سانس لیں۔

اعصاب کے امراض

[illegible] اعصاب کی بیماریوں مثلاً خوف، گھبراہٹ، [illegible]
مریض کو چت لٹا کر دس منٹ تک سر کے نیچے سے پیڑو تک [illegible]
[illegible] کریں۔ پھر ران اٹھا کر پشت پر تھپکی لگائیں۔ [illegible]
سانس پھونکیں اور مریض سے تین بار گہرا سانس لینے کو کہیں۔

ہوتا ہے

جس شخص کے ماتھے ہوتے ہیں وہ شخص [illegible]

سے [illegible]

متعلق [illegible]

شخص سب [illegible]

جس شخص کے [illegible]

اور کمزور ہوتا ہے [illegible]

خوف اور شکست ہوتا ہے [illegible]

چھوٹے ہوں وہ شخص [illegible]

جس شخص کی [illegible]

تکمزست ہوتا ہے اور جس شخص کی [illegible]

گوشت ہو وہ شخص [illegible]

شخص کی [illegible]

والا ہوتا ہے۔

بڑے اور موٹے کان والا آدمی بیوقوف۔ کند ذہن اور کم عقل ہوتا ہے۔ چھوٹے اور پتلے کان کا آدمی سمجھدار، سنجیدہ، کفایتی، ارادہ کا مضبوط ہوتا ہے۔ لمبے کانوں والا آدمی بہادر بے وقوف، سیدھا اور زیادہ تر ہوتا ہے۔

لمبے چہرہ کا آدمی سمجھدار، متلون مزاج ہوتا ہے اور اس کی تقریر حقارت آمیز ہوتی ہے۔ اسی طرح سے جس شخص کے چہرہ پر گوشت اور شکن ہوں وہ شخص شرابی دلیر جلد باز فضول گو ہوتا ہے۔

بڑے اور گول سر والا آدمی بلند خیال دیانتدار عقلمند اور ثابت قدم ہوتا ہے۔

ادارے کی مقبول بکس

مرد و عورت جو جوانی طاقت کھو چکے ہوں اور وہ دوائی جو مطلوبہ جسمانی طاقت اور [illegible] حاصل کرنا چاہتے ہوں کامیاب طاقت بخش جوانی کا نام سنا ہوگا۔ طاقت ہے اگر آپ کے اندر [illegible] قیمت 180/- روپے

مرد و عورت امراض کی [illegible] کتاب کا مطالعہ کریں [illegible] 200 صفحوں پر مشتمل اس کتاب میں [illegible] بیماری کی [illegible] لکھی گئی ہے۔ کم سے کم بیماری کی اس کتاب میں ضرور ملے گی جس سے بیماری کی پہچان کرنا آسان ہوگا۔ (بامحصول) قیمت 200/- روپے

اکو پریشر

[illegible] کو کسی بھی جسمانی [illegible] بغیر [illegible] سے [illegible] کے ذریعے حل کیا ہے اس کتاب میں [illegible] بیماریوں کے بارے میں بتایا گیا ہے کہ [illegible] کو پریشر علاج [illegible] یہ بہت ہی آسان طریقہ علاج ہے اپنائیے

قیمت 210/-

[illegible]

دن کو ہمزاد تسخیر کرنے کا طریقہ

اس عمل کو چاند کی تاریخ سے بھی شروع کر سکتے ہیں۔

ساحل کو موقعہ نہ ملے تو اس حالت میں اس عمل کو چاند کی [illegible] تاریخ سے شروع کرے کیونکہ عامل لوگوں نے مروجہ چاند کی گیارہ تاریخ تک [illegible] چاند کی گیارہ تاریخ کے بعد چاند کا عروج نہیں رہتا۔ یہ عمل کسی بھی وقت [illegible] ہفتہ یا اتوار کے دن شروع کیا جائے تو مفید ثابت ہوتا ہے۔ [illegible] تاریخ کو کوئی بھی عمل شروع کیا جائے اور [illegible] موقعہ نہ ملے تو مندرجہ بالا [illegible] میں سے کسی کو آپ جنگل میں جا کر کسی کھلے میدان یا کسی [illegible] کے لیے موزوں ہو۔ ہر عامل کے لیے پاک و صاف ہونا ضروری ہے۔ [illegible] کھڑے ہو جائیں آپ کا سایہ زمین پر نظر آئے گا اس سایہ کی گردن کی جگہ پر نظر [illegible] جائے اور سیدھے ہاتھ چھوڑ کر بغیر حرکت کے کھڑے ہونا چاہیے اور ایک ہزار مرتبہ [illegible] پڑھنا ہے۔

جب یہ عمل پڑھا جا چکے تو اسی طرح سیدھے کھڑے رہیں [illegible] آسمان کی طرف نظر اٹھا کر دیکھا جائے تو آپ کو نسوانی شکل میں آسمان پر ایک ہیولا [illegible] جو کہ بہت بڑا اور بے وضع ہوگا اس کی طرف بغیر آنکھ بند کیے چار پانچ منٹ تک دیکھیے پھر عمل ختم کر کے گھر واپس آ جائیں اور اسی طریقہ پر اس عمل کو کیا جائے تین چار روز میں وہ ہیولا آپ کو نیچے اترتا ہوا نظر آئے گا حتیٰ کہ عمل کے آخری دن تک ہیولا آپ کے قریب اور آپ کے پیچھے پھرے گا اور جب آسمان کی طرف نظر جائے گی تو آسمان پر نظر آنا [illegible] کا سب رہا وقت کے متعلق سب سے اول وقت طلوع آفتاب سے لے کر دن [illegible] گیارہ بجے تک جو وقت آپ کے پاس ہو وہ مقرر کر لیا جائے۔ گیارہ بجے کے بعد یہ عمل [illegible] کیا جا سکتا۔ چاہیے تو یہی طرح کہ جو وقت مقرر کر لیا جائے اسی وقت روزانہ [illegible]

[illegible] دے کے لیے [illegible] ہے۔ [illegible] ہے [illegible] ہے [illegible] ہے

ہمزاد سے بات چیت کرنے کا عمل

ہمزاد کو تسخیر کرنے کا ایک اور طریقہ

ہمزاد کو تسخیر کرنے کا ایک اور طریقہ

بزرگوں کا معمول و مجرب

عمل تسخیر ہمزاد

نوچندی جمعرات کو ہفتہ غسل یا وضو کر کے احرام باندھیں پھر الگ پاک
مکان میں جسے اگر حق سے لگا کر معطر کیا گیا ہو قبلہ رو بیٹھ کر عزیمت ذیل ایک گھنٹہ تک پڑھیں۔ چالیس روز آخری میعاد ہے دیئے جس روز کا میابی ہو ترک کر دیں۔ نویں
شروع ہو جاتا ہے پیتل کے چھپے چھپلی کے تیل کا چراغ مولی بتی کا جلاوے نظر
رہے بعد کا میابی کے ہر روز ایک مرتبہ پڑھتے رہیں دوران عمل خوشبو کا استعمال رہے
ضرورت ایک بار پڑھ کر تیل یا مکان جائیں پر یہ شرعی ممنوعات و مکروہات سے
نہیں بالکل تجربہ شدہ عمل ہے

طلسمی انگشتری کا پانی

منہ میں آگ رکھنے کا طریقہ

شراب کو دودھ کی شکل میں تبدیل کرنے کا طریقہ

میں ڈال دینا چاہئے۔ شراب کا رنگ

چراغ بارش میں اور ہوا میں جلتے رہنے کا طریقہ

سندر جھاگ اور گدھک دونوں کو کوٹ کر ان کو روئی میں لپیٹ کر بتیاں بنا لینا چاہئے اور چراغ میں تلوں کا تیل ڈال دو۔ اور یہ روئی کی ایک بتی ڈال کر جلا دو بارش ہوا میں بجھے گا

بچھو پیدا کرنے کا طریقہ

ایک بلی کے بچے کے اندر بھینس کا گوبر اور گدھے کا پیشاب بند کر کے ڈال دیں اور دھوپ میں رکھ چھوڑیں دو تین گھنٹہ کے اندر بچھو پیدا ہو جاویں گے۔

پانی کو جمانے کا طریقہ

کی گٹھلی لے کر اس کو باریک پیس کر پانی میں ڈال دیں۔ تو فوراً پانچ
سے پانی جم جاوے گا۔

جوئے میں جیتنے کا طریقہ

جس اتوار کو جیسے پختہ ہو تو اس پیر کی شام کو چا حصوں کو پوٹاسے آوے۔ پھر
یا اور کوئی کاس کی جڑ دے کر کھلا دے۔ اور اپنے مکان میں لا کر خوب بھی طرح سے
صاف جگہ پر بیٹھ ں کو پیل کی ٹہنی دیوے پھر اس کو بطور تعویذ بازو پر باندھے پس جب
تو جیتنے جاوے گا تو جیب کرتا رہے گا

ہونٹوں کو سفید کرنے کا طریقہ

تھوڑی کی کو لعاب پان میں کما لیے سے بہت سفید ہو جاویں گے۔ پھر کاجی کے
پانی سے دانتوں کو رگڑ لیے سے مسی کی طرح ہو جاویں گے۔

تیل والی کڑاہی گرم نہ ہونے پائے کا طریقہ

یل کا پیشاب ہے کہ اس کڑاہی میں ڈال دیں کڑاہی کبھی گرم نہ ہوگی چاہے کتنی
بھی آگ نیچے جلا دی جاوے۔

انڈا اُڑانے کا طریقہ

ایک انڈا لے کر اس میں سے ایک باریک سوراخ نکال لو۔ اور اس کی سفیدی نکال
لو۔ جب سفیدی نکل جاوے تو اس میں تریل گھردو اور سوراخ کاغذ موم سے بند کر دو اور
دھوپ میں رکھ دو پانچ سات منٹ دھوپ لگنے سے انڈا خود بخود ہوا میں اُڑے گا۔

کانچ کو چبانے کا طریقہ

برل کا گولا لے کر آگ میں گرم کر لیوے۔ جب خوب اچھی طرح لال
ہو جاوے۔ پھر اس کو کاں کر اور لک کا پانی ڈال دو سات دفعہ اس طریقہ سے کرے پھر

اس نقش کو پڑھ کر ایک ہزار مرتبہ روزانہ دم کرے۔ ایک ہفتہ تک یہ عمل
حاصل ہوگی۔ نقش میں جس جگہ پر فلاں کا لفظ آوے اس جگہ پر اس کا نام لیا جائے

فلاں بنت فلاں محبت و عشق فلاں بنت فلاں کا یہ قول ہے
میرے پاس فوراً چلا آوے۔ یہ ہوواں اپنی کشش سے اس کو یہاں پر کھینچ لائے

دیگر

اس نقش کے ذریعہ عامل اپنے معشوق کو اپنے پاس بلا لیتا ہے طریقہ یہ ہے
نو چوسنیچ وار کو انار کی قلم سے زعفران میں ذیل کا لکھا ہوا نقش ہاتھ باندھ کر معشوق کے
چیت کرنے سے وہ خود بخود گھر پر آجائے گا۔
معشوق کے کپڑے پر یہ نقش لکھا جاتا ہے۔

دیگر

اس نقش کو چاند سورج کو زعفران سے سفید کاغذ پر تحریر کرے نقش لکھنے
کے معشوق کا تصور دل میں جمائے اور یہ سوال کرتا رہے کہ فلاں میرے معشوق کا معاملہ
پر میرے پاس آوے۔ یہ نقش بیک وقت لکھنے سے یہ کام شروع کرنے کے پانچ روز

۷۶۲

۲	۱	۴	۹
۳	۸	۶	۵
۸	۶	۵	۴
۷	۱	۹	

دیگر

اور پھر اس لکھے ہوئے نقش کو کوئی دوہن یا معتدل بھوانی دے کر کام کے

ے بعد وہ کام میں ترقی ہی ترقی ہوتا جائے گا۔

دیگر برائے ترقی عہدہ

اس جنتر کو ہفتہ کے دن صبح سے پہلے سے بیٹھ کر [illegible]
کے [illegible] گوبر سے لیپی ہوئی جگہ پر بیٹھ کر [illegible]
[illegible] کامیابی حاصل ہوگی

دیگر

اس جنتر کو سفید کاغذ پر تحریر کریں [illegible] ایک علیحدہ جنتر بنا کر اس کے ایک ایک
کر آٹا میں گولیاں بنا کر دریا میں روزانہ بہا دیا کریں ہر ایک گولی کے بنانے اور
بہانے کے ساتھ ساتھ یہ منتر پڑھتے جاویں۔ اوشگ روزانہ نمبر

اوم

اوشگ	شری	بہاں
گی	دیوی	سرسندری
منو	کامنا	پورن کروشگ

یہ جنتر اکتالیس روز تحریر کرنے پر سودھ ہوتا ہے کامیابی حاصل ہوگی۔ اس کے علاوہ
یہ جنتر ہمیشہ ہی سکھ و دولت دینے والا ہے [illegible] جنتر لکھیں شروع [illegible] گوشت

[illegible] سے

برائے سدھی جنتر

[illegible] جنتر سے مرغوب کام میں کامیابی حاصل ہو سکتی ہے۔ سب سے اول عامل
[illegible] اس جنتر کو سودھ کرنے کے لیے ہفتہ کے دن صبح کو نو بجے کے بعد [illegible]
[illegible] کے رخ کے پیچھے بیٹھ کر اپنے پاس [illegible] مسدل ہوا کی دھونی دے پھر
[illegible] میں لکھے ہوئے [illegible] کو [illegible] اور عمر [illegible] کالے [illegible] سیدھ
[illegible] کی قلم سے جنتر [illegible] اس جنتر کو دھونی دے کر کانسی کے برتن میں
[illegible] حاصل کرے۔ پھر [illegible] کا کاغذوں میں [illegible] باندھی لگا کے
[illegible] سے [illegible] جنتر موجود ہے پر اس حصہ کو دریا میں بہا دے اگلے دن بھی
[illegible] طرح چار [illegible] جنتر سدھ ہو جائے گا پھر عامل اس جنتر والی چیز
[illegible] جس کام کے لئے دے گا [illegible] اس کام میں کامیابی حاصل ہو گی

سودھی جنتر ہے

اوم ۲	اوم ۷	اوم ۲
اوم ۱	اوم ۵	اوم ۹
اوم ۸	اوم ۳	اوم ۴

زیر کرنے کا جنتر

اگر کسی مخالف یا اپنے آفیسر کو اپنے زیر کرنا ہو تو اس کے لئے یہ جنتر بہت جلدی کام
دیتا ہے اس جنتر کو گلاب کے پتوں پر ایک سو دفعہ روزانہ لکھنے سے اکتالیس دن میں کامیابی
حاصل ہو جائے گی۔ جنتر کو عفران سے تحریر کریں۔

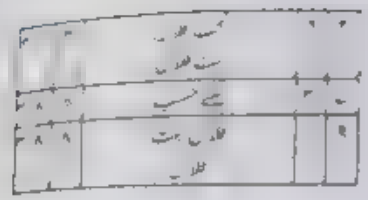

نوٹ

اس تعویذ میں جس جگہ پر خانہ لکھا ہوا ہے۔ اس جگہ پر معشوق کا نام
لکھنے کے بعد اسم یکسیں تو اس حالت میں کیر کے پتوں سے کام لینے ہیں۔

چیچک دور کرنے کا جنتر

چیچک کے مریض کے پاس بیٹھ کر کیر کے پتے پر یہ نقش بنا کر
زعفران سے تحریر کریں۔ ایک ہفتہ ایسا روزانہ لکھ کر اس کے سرہانے رکھ دیا جائے
بلا تکلیف دور ہو جاوے گی۔

اوم

شری	درگا
دیوی	مہا
دیوی	کلی
سروپ	دیوی نے
کاں	راسری
سروپ	راگ
دور	کرو تک

سواہا

اگر زعفران سے نہ لکھا ہو تو اس حالت میں عمدہ گیری لے کر اس سے یہ نقش
کریں۔ ایک ہفتہ تک روزانہ لکھیں پھر ان سب کو دریا میں بہا دیں۔

دو پریمیوں کے بیچ مشترکہ کرا دینے والے پریم

منتر

اوم نمو بھاردوائے ایک استری پرش ان یوروودیش کرو کرو بھیس لگی پھٹے سوا

بدھی

پہلے اس منتر کا جاپ کرکے سدھ کریں اور جس لڑکی یا لڑکے کو اپنے ساتھ پریم میں باندھنا چاہتے ہیں اس کا نام لیں۔ جاپ کے بعد اس کا نام اس منتر میں بھلنا پرایت ہو جائے گی۔ جاپ کے بعد کریں گے اور لڑکی جس کا نام لیا ہے تھا میں رہیں گے۔ بدی آپ سروا کے لیے سدھی اپنے پاس چاہتے ہوں تو تین لاکھ جاپ سدھ کرنا ہوگا اور پھر پرتیک ماس اماوشیا کی رات میں ایک ہزار جاپ کرنا ہوگا۔ اسی طرح رہنے سے پر سروا کے لیے سدھی آپ کے پاس رہے گی۔ پھر جس کو اس سدھی کے بل پر بیچ لکھے تو سائیتا نہ کریں گے سب طرح سے بھلنا ہوگی۔ بدی ایک بار ہی کام لینے کی آوشیکتا ہے تو تین لاکھ جاپ اوں کے نام جاپ کو سدھ کریں اور بیچ لکھے وہ سارے کام میں جو چاہے ہوں میں بھی ہو جائے۔ رقعات میں لکھ یا لکھ تک پرہوت کریں کسی دن بیچ میں ناغہ نہ کریں۔ جاپ آنچ بھی رکھے ایک ہزار پورا ہونے پر گگل، جو اور سگندھ کی چیزوں سے ہون کریں اور پرسادی کا ختم ہونے پر ہوں ہی لگائی آنچ میں دل دیں۔ رقعات دوسرے دن چوراہے پر گرا لیں۔ جس تین دن لکھیا دن لکھی بدھی کا آخری دن ہو اس دن جاپ ختم ہونے پر پوجن طرح سے ہوں کہ دل میں وشواس تھا خیال کریں کہ مجھے اس منتر کی پوری سدھی

ھدایات

احتیاط

ہندی انڈین جادو جمات آسیب بکس

کوالٹی	
☆☆☆☆	
270/-	
بدوکی قدیم کتاب	
400/-	

احتیاط

پوجا کرنے کے لیے کپڑے اچھی طرح دھو لیں۔ ہاتھ پاؤں اچھی طرح دھو کر صاف ہو جائیں۔ صاف اچھی جگہ پر بیٹھ کر پوجا کریں۔ پوجا میں صاف ستھرے کپڑے پہن کر بیٹھیں۔ جسم سے بدبو آنے والے کپڑے پہن کر پوجا نہ کریں۔ پوجا کے وقت کسی کام کے لیے اٹھنا نہ پڑے۔ پوجا کے وقت کسی سے بات چیت نہ کریں۔ پوجا کے وقت چپ رہنا چاہیے۔ پوجا کے وقت لہسن، پیاز، گوشت وغیرہ نہ کھائی

وید منتر گائیتری

یہاں رہے کہ گائیتری منتر ۔ وید منتر سے اس وید منتر کی جس قدر بھی [illegible]
کیوں کہ یہ قدیم ہیں ہندو قوم کے لوگ اس منتر کو [illegible] سے [illegible]
تھے اور ان کتابوں سے اس کو پوشیدہ رکھتے تھے کہ منتر کا پانچ ہزار [illegible]
ہر ممکن کوشش کے اس منتر کا راز [illegible] بیان کرنا بہت مقدم ہوتا ہے لہذا سب ہم ان کی
صاف طور پر لکھتے ہیں۔

گائیتری کے منتر کے معنی (ارتھ)

[illegible]

وید منتر گائیتری کے فوائد

اس منتر کے فائدے بے حد ہیں شاستروں نے لکھا ہے کہ اس گائیتری منتر کے ذریعہ ہر ایک قسم کی [illegible] حاصل ہو سکتی ہے اور اس منتر کو سدھ کرنے سے عامل میں اس قدر قوت پیدا ہو جاتی ہے کہ وہ جو [illegible] کرے وہ اسی طرح ہو جاتا ہے اور اگر عامل سے منتر کا جاپ باقاعدہ [illegible]

ادارے کی بہترین بکس

الوعنتر	یہ جس پرچہ کا ذکر کر رہے ہیں وہ ایک ملک پرچہ ہے جس سے ہر ماہ شائع ہوتا ہے، ایوارڈ ملک شناس گائڈ میں پیش کرتا رہا شائع ہوتا ہے میں ان باتوں کو تو کتاب پڑھ کر آپ کو معلوم ہو گا لیکن اس مکتوب پر ہوئے جہاں سے دیکھتے ہیں بار بار لگا ہے اس دیئے ہوئے ہیں وہ ملک ہے
کالا علم	اس علم کو کرنے والے کسی جان و مال نقصان کے ذمہ دار نہ ہوں گے مصنف یا ادارہ اس کا ذمہ دار نہ ہو گا اصل نقل میں کتاب پڑھ کر دیکھا گا کہ کالا علم سیکھنے شروع ہوتا ہے اس کتاب میں مکمل اصول طریقے حسب عمل آپ کو ملے گے۔
خبر ستر ستر	خوبوگ۔ حسب ستر ستر کرنا چاہتے ہیں یا تعویذ نا چاہتے ہیں ہفتہ اعمال حسب ستر ستر ہر قسم کے لئے ہیں نقصان ہو سکتا ہے۔ بیماری، جادو آسیب سے حسب ستر ستر کچھ کر تلاش کر کے مریضوں کو کمزور لوگوں کو جادو ہو گئے مکمل کام کریں گے۔

سرعاملوں کیلئے

مرد کو مطیع کرنا

آپ کسی مرد کو اپنا مطیع بنانا چاہیں تو ایک کاغذ پر

فسادی خاوند بیوی کا مطیع ہو جائے

جو خاوند اپنی بیوی سے لڑتا جھگڑتا رہتا ہو اور بے جا تنگ کرتا رہتا ہو

مرد عورت کا عاشق ہو جائے

ابابیل جو ایک مشہور پرندہ ہے اس کے دائیں بازو کے شہپر کو

خاوند اپنی بیوی کا مطیع ہو

مصنف کیمیائے طعام لکھتا ہے کہ سات عدد چنے سفید عورت اپنی اندام نہانی میں رکھ کر

عورتوں مردوں کو مطیع کرنے کے عملیات

عمل تسخیر ہمزاد

جب کوئی ہو چاند کی تیرہ تاریخ کو جب چاند نکلے تو چاندنی پر آرام دہ کپڑوں سے
پھیلا کر اس طرح بیٹھیں کہ چاند بالکل آپ کی آنکھوں کے مقابل ہو کھانے پینے اور
ضروریات سے پہلے فارغ ہو لیں۔ اب چاند پر نظر کر کے عمل شروع کر دو
دوسرے دن تین ہو ایک مرتبہ اسی طرح روزانہ یہ عمل کرنے جاؤ میں دس
تیسرے روز یہ کرو تیں اس عمل پڑھنے کی تعداد تین سو تیس ہو گی تیسویں دن ایک شخص آپ
سے ملاقات کرے گا اس کی آنکھیں سرخ ہوں گی اس کی بھی بھیانک ہے اور یہ شخص بالکل اعضی
ہو گا اس کو دیکھ کر قبل آپ نے کبھی نہ دیکھا ہو گا آپ اس شخص کو ہاتھ پکڑ لیں اور اقرار میں
کہ جب یہ عمل پڑھوں تو آپ کو آنا ہو گا وہ وعدہ کرے گا آپ ہاتھ چھوڑ دیں پھر جب یہ
تیس تیس مرتبہ پڑھیں وہ حاضر ہو گا۔

اب چھ باتیں اور معلوم کرو۔ چاند روزانہ ایک ٹائم طلوع نہیں ہوتا تو آپ عمل اس
ٹائم شروع کریں جب چاند سامنے آ جائے اگر کسی دن ابر ہے یا چاند کی آخری تاریخیں ہیں
چاند نہیں نکلتا تو آپ مغرب کی طرف نظر کو آسمان کے کناروں کو دیکھ کر پڑھیں اور
چاند نکل جائے تو پھر کل سے 14 تاریخ تک چاند پر نظر کر کے پڑھیں کوئی پرہیز اس
میں نہیں۔

عمل تسخیر ہمزاد

ترکیب یہ ہے کہ جب کوئی مر جائے تو اس مردہ کی چارپائی کھڑے ہو کر ایک سو ایک
دفعہ پڑھے اوٹا جلے سے تھوڑا ختم کر کے وہاں سے چلے آئے پیٹھ کے ساتھ نہ
لگائے رات کو نہ سوئے اس طرح سے قبر پر جائے مسلسل چھ تک شیرینی سات قسم
کی ہو جائے ایک ایک قسم کی مٹھائی ایک ایک چھٹانک ہو اور تھوڑا عطر اور پھول بھی

گر بادشاہ کسی سے خفا ہو جائے تو سامنے جاتے وقت وہ آدمی اپنے ہاتھ میں [illegible]
حاکم وقت مہربان ہو جائے گا۔
ہدہد کی ہڈی کو گھس کر اپنے چہرے پر ملیں اور حاکم یا بادشاہ کے سامنے چلے جائیں
ہو جائے گا اور عزت کرے گا
اگر حاکم کے سامنے جاتے وقت گلفار کا ہاتھ اپنے ساتھ لے جائیں تو مہربان ہو گا
بلائے گا۔

محبت کے پھول کھلائیں

اگر کسی گھر میں قصہ و فساد برپا رہتا ہو یا کسی گروہ کے لوگ آپس میں لڑتے ہیں جھگڑتے
اس گھر یا گروہ کے افراد کے درمیان اصابع الصفر کا ایک گلدستہ بنا کر [illegible]
دانتوں میں پہنچ جائے تو فساد کے لیے ہر گز فساد برپا نہ کریں گے بلکہ [illegible]
کریں گے۔

نوٹ۔

[illegible] سے طریقہ سے جلائیں کہ [illegible] ہو۔
اگر آپ چاہتے ہیں کہ گھر کے لوگوں میں ہمیشہ صلح و محبت قائم رہے تو اس گھر میں مرد کو اس
جب تک رہے گا کبھی اختلاف پیدا نہ ہو گا۔
جس گھر میں مرد قوس ہو گا اس کے گھر کے رہنے والے میں الفت رہے گی اور کبھی اختلاف
ہو گا۔

صفائی کے ساتھ ہوں قبر پر پہنچ کر یہ مثالی عطر پھوں قبر پر کھڑے ہو
کے یہ کلمات پڑھے یک سوایک ، پڑھے۔ پہلے
سے قول قرار لے کر مثالی سے ، سے اور اپنے گھر چلا آئے اور
طرف منہ پھیر کر نہ دیکھے۔ امزاد مسخر ہوگا۔

عمل تسخیر ہمزد

اسرار کے شائقین بہت ہیں مگر میں سے کسی ہمزاد کا عمل نہیں
اس کی پابندیاں ، اشت نہ کر سکتے۔ علاوہ ازیں میں ہمت کمزور ہیں
کمزور ہیں اور اس کے مقابلہ کی قوت خود میں نہیں پاتا مدت ہوئی کہ ایک
تجربہ کا ایک عمل بھیجا تھا جو کہ اسی کتاب میں درج ہے۔ ان سے متعلق صرف یہ
نے مجھے اطلاع دی کہ میں نے اس عمل کو کیا تھا مگر کچھ آثار پیدا ہوتے تھے کہ مجھے ڈر
پڑا اب کوئی صاحب کر سکیں تو میں اس عمل کو درج کرتا ہوں امید تو ہے کہ کامیاب ہو
وہی صاحب کریں جو کر سکتے ہوں اور اپنے میں ہمت دیکھیں اس عمل میں چالیس دن
صرف دال اور روٹی کھانا ہے مگر دن ایک ہی قسم کی آخر تک رہے اسے تبدیل نہیں کیجئے
میوہ ہر قسم کا کھا سکتے ہیں پان بھی کھا سکتے ہیں۔ مگر حقہ سگریٹ بیڑی نہ پئیں

عمل تنہائی میں رات کے 12 بجے کے بعد پڑھنا ہوگا۔ لباس میں ایک کرتہ
کندھے سے اوڑھیں اور ایک تہبند کی طرح باندھیں سر پر کپڑا نہ ڈالیں سرسوں کا تیل ایک
پیالے میں ڈال کر اس میں سوتی سی بتی ڈال کر جلائیں اور اپنی پیٹھ کے پیچھے رکھیں اس طرح
آپ کا سایہ آپ کے سامنے پڑے گا آپ گردن پر نظر جما کر روزانہ سات سو منتر
پڑھیں۔ بائیسویں دن سے عجیب و غریب تماشے سامنے نظر آئیں گے مگر آپ
خیال نہ کریں آپ کے پاس کوئی نہ آئے گا نہ کوئی خطرہ ہے چوبیسویں دن ہمزاد حاضر ہو
اظہار اطاعت کرے گا۔ عمل سورۃ یونس کا ہے۔ یعنی

عمل۔ صورت دکھلاؤ نا ہی شرماؤ ہمزاد سورے، گھر چلے آؤ

تسخیر یکھنی

جو صاحب یکھنی سدھی حاصل کر کے اپنا کام کرنا چاہیں وہ آگے لکھے ہوئے منتروں
پڑھ کر لیں۔

دولت حاصل کرنے کا منتر

یہ منتر بھی ہوئی ہے

اس منتر کو پڑھا کریں۔ پھر بڑ کے درخت کے نیچے بیٹھ کر چالیس روز اس منتر کا جاپ
کریں۔ دھوپ اور چندن کو اپنے سامنے جلا دیں۔ اور کچھ میٹھی شے
پاس رکھیں۔ جب ختم ہو جانے پر میٹھی شے بچوں کو دیا کریں۔ اس طرح چالیس روز میں
دیوی خوش ہو کر دولت دیتی ہے۔ جس سے دولت حاصل ہو جاتی ہے۔

محبت بڑھانے کا جنتر

اس جنتر کو پیپل کے درخت کے پتے پر سپاری سے لکھیں اور محبوب کے مکان میں
کیا کریں۔ اس طرح چالیس روز کے بعد محبوب خود بخود آ جائے گا۔

شد	انجیر	کعب	دانہ
کعب	جا	شد	انجیر
انجیر	دانہ	انجیر	شد
شد	شد	دانہ	کعب

دیگر

اس جنتر کو صفر کے پتے پر لکھ کر ہے رکھنی چاہیں
کیا کریں روزانہ ایک ہزار مرتبہ سے کم پڑھنا کریں بعد چند یوں
ہو جائے گا اور پھر اپنے لکھے ہوئے جنتر کو پانی میں رکھیں ایک یا دو
اوپر اپنے محبوب کا نام لکھ کر اس کے سونے والی جگہ میں ڈال
وہ خود بخود آ جائے گا۔

جنتر یہ ہے

نام

الحمد اللہ	رب ۰۲	العالمین	الرحمن الرحیم
مالک ۰۲	یوم الدین	ایاک نعبد	وایاک نستعین
غیر المغضوب	علیہم	ولا الضالین	آمین

دل کا ہول دور کرنے کا جنتر

یہ مرض بہت بُری ہے۔ اس کے مریض کو جلدی ہی دورہ پڑ جاتا ہے جس سے
مریض کو بے ہوشی ہو جاتی ہے۔ اس جنتر کے ذریعہ مرض کا دفعہ ہو جاتا ہے۔ اس جنتر کو
سوموار کے دن خداوند کریم کو یاد کر کے سبز رنگ کے کپڑے کے اوپر سرخ رنگ سے لکھ
پھر اس کو چاندی کے تعویذ میں رکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں مرض ہول دور
جاوے گی۔

۷۸۶

۹	۲۳	۲۷	۱۱
۲۵	۳	۱	۲۱
۲۳	۲۹	۱۹	۵
۲۱	۷	۱۵	۱۷

برائے دفعیہ بواسیر خونی وبادی

اس جنتر کے باندھنے سے بواسیر خواہ کسی قسم کی کیوں نہ ہو دور ہو جاتی ہے۔ اس
سبز رنگ سے ہر رنگ کے کپڑے پر لکھ کر بازو پر باندھ لیں۔ مرض بواسیر دور
ہو جائے گی۔ اگر مرض دیر بند ہو تو اس تعویذ کو کنیر پر لٹکا کر اکر دریا میں ڈال دیں انشاء اللہ
مریض کو شفا حاصل ہو جاوے گی۔

۷۸۶

۸	۳۴	۳	۱
۳۶	۲	۷	۳۵
۳	۳۹	۳۲	۶
۳۳	۵	۱۴	۳۸

گلا کی سوزش یعنی کان پیڑے دور کرنے کا جنتر

اس جنتر کو سوموار کے دن پیپل کے پتے پر لکھ کر اپنے سامنے رکھیں اور روزانہ اس
پڑھ لیں۔ ایک ہفتہ کے بعد یہ عمدہ ہو جائے گا۔ پھر اس جنتر سے کام لیا جائے گا۔

جب کوئی مریض کان بڑے کا آوے۔ اس کے ماتھے پر سیاہی قلم سے یہ نقش لکھنے پر سوزش دور ہو جاوے گی۔

ا	ل	م	ب	
ل	م	ل	ب	
م	ک	ک		
ک	م	ل	ر	

برائے دستیابی گم شدہ شے

اگر کسی صاحب کی کوئی چیز گم ہو گئی ہو تو اس کو چاہیے۔ پیل کے نقش کو انشاء اللہ چیز مل جائے گی ترکیب اس نقش کو سفید کاغذ پر انار کی قلم سے لکھ کر ہزار گولی آٹا میں بنا کر روزانہ ایک ایک کر کے دریا میں بہاوے گوی روزانہ وقت اسم یا قیوم۔ ساتھ ساتھ پڑھتا جاوے۔ دس دن متواتر یہ کام کرے پھر چھوڑ دے۔

۷۸۶

۹	۳	۷
۴	۶	۸
۵	۱۰	۲
	بحق یا مجیب	

برائے حصول دولت

عامل پاک وصاف ہو کر صاف جگہ پر بیٹھ کر پاک پروردگار کا خیال کرے سے اسم یا دیاں روزانہ تین ہزار مرتبہ پڑھا کرے اور ایک عدد دفعہ۔ اس جنتر کو سلیہ

ہے تو ہیں گولیاں بنا دے پھر انہیں گولیوں کو دریا میں بہاوے اس طرح چالیس روز کی گولیاں پوری ہو جاویں گی۔

۷۸۶

	۱۱	۱۵	۸
۱۴	۷	۲	۱۴
۶	۹	۱۲	۳
۳۶	۴	۵	۱۰
	بحق یا دیان		

آگ سے ہاتھ نہ جلے

مندرجہ ذیل تین چیزوں کو لے کر ہاتھ کی ہتھیلی پر ملیں۔(۱) چربی زرد مینڈک (۲) برابر یا (۳) پیاز کا عرق مندرجہ بالا چیزیں ملنے کے بعد اگر تم اپنے ہاتھ پر جلتا ہوا انگارہ بھی رکھ لو گے۔ تو اس سے تمہارا ہاتھ بالکل نہ جلے گا اس کے باوجود آپ کو پتہ بھی نہ لگے گا کہ تمہارے ہاتھ پر آگ ہے یا نہیں۔

آگ سے کپڑا نہ جلے

پہلے کپڑے کو انڈے کی سفیدی اور پھٹکری میں تر کریں۔ جب اچھی طرح سے تر ہو جائے تو خشک کر لیویں۔ بعد ازاں سفید کے پانی سے دھو کر خشک کر لیویں۔ جس وقت یہ کپڑا خشک ہو تو کپڑے کو بلا خوف آگ پر رکھ دو کپڑا ہرگز نہ جلے گا۔

بر مضمون ابجد

ناظرین ۔

مجھے نہایت ہی فخر سے حسنا پڑتا ہے کہ ارباب علم سے داد میں ۔۔۔ بیچ
رکھے ہیں جس سے ایک ایک حرف سے بہا کمائے جا سکیں ۔ کل نشست و
جو مروانو فوڈ دیئے گئے ہیں جن کی جب ایک تھلک سے عاش تا دل سے عجائبات رقوم
ہوں کہ ترتیب رجیش سے مشت جاں سے بھی تو پاس سے حس سے رکھتے جن
۔ جوں عراص کا عاج واقائل حرف ہر حس او ہو تے وفو ہو میں لانا اس کی واسطت
حس کا ہیں دیکھ کا رتب ہے ۔ جو اس ملک فوج رو ہے کی چیز پھیلا جا سکے ہاں
کے کہنے سے یہ دعا ہے کہ اس طرح آج آپ پر وہ راز سربستہ عیاں کرے گا ہوں ۔ حمد
بال بھر حصہ جانے والے بھی دینی رمدگی فخر سے سر کرتے ہیں اور پ سر کو مرحاں
لگا سے پھرتے ہیں ایک قریب قریب اس ر رکو تم تو آپ پر عیاں کرنے کی کوشش کروں گا
پر عمل کرنے سے آپ حظ حاصل کریں گے کہ شاید بعد وہ ہشت ۔۔۔ سلک مروارید ہے
کے نام سے پکارا جاتا ہے ۔ اس طرح ترتیب دی گئی ہے ۔

ابجد، ہوز، حطی کلس معصس، قرشت، ثخذ ضغ، ب سریک دائرہ میں یکے بعد دیگرے
ہے سریک حرف کے مختلف سدے ہیں جو حسب ذیل ہیں ۔

بعد سرکک سے ب ج د ہے ۔۔۔ کا مقررہ بعد (۱) اب کا مقررہ بعد
(۲) ہے ج کا ۳ اور د کا (۴) ہے اس طرح ہو سرکب ہے ۔ ہ اور کا بھی وکا رد
(۶) اور ز کا (۷) ہے اسی طرح حطی سرکب ہے ح ط ی کا یعنی ح کا (۸) ط (۹) اور
(۱۰) کلس سرکب ہے ک ل س سے مثل سابق ک کا مقررہ بعد ۲۰ ل کا ۳۰

شرح عشق

حسن کی پیدائش

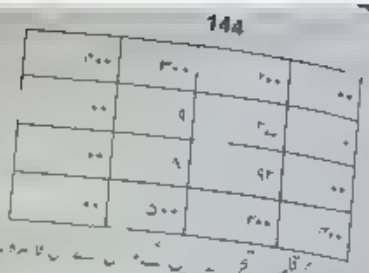

شمشیر جوبن

اللہ تعالیٰ کے بندوں میں جوش سے سنتے ہیں جو ہی دیکھ کر یہ
اور اس کے ساتھ گاڑھا ہو گیا ہے اس میں نگوں کی نگری کی
اور کے نیچے کی خاک قریباً دو شاخوں میں مصفّی دی ہوئی
لڑی بڑے عائیدار کے سیاہی تیار کریں مگر اس قدر میں
ی پڑی ہوئی ہیں۔ ناخن اُلو سے گو کہ بہت چھوٹا ہوگا۔
صحیح رہے کہ چاند کی چودھویں کی رات تحریر کرنا ہوگا۔
کریں کہ سیر چاند کی روشنی آنے کے لیے مقصد ہے۔

یہ روشنی ہے کہ اگر مدت سے مارو اسلامت میں پہلے سے
جائے گی۔ اگر موٹے اس کو مارو پر استعمال کرے تو
چیں نہ پائے۔

زلفِ ناگن

اگر کوئی صاحب چاہیے کہ فلاں پری جمال پورے وقت زلف ناگن میرے
ہو جائے اور میرے ہر اشارہ پر وہ پری پیکر جاں دینے تک کے لیے تیار ہو جائے چاہے اس
اوپر کس قدر دکھ میں حائل کیوں نہ ہوں۔ اپنوں دوستوں کو کیوں نہ چھوڑنا پڑے۔

سب کچھ ہو مگر سے کسی بات میں مگر یہ مائل نہ ہو تو چاہیے کہ ایک پیتل کی تختی
پر یہ تعویز مع منتر کے کندہ کرائے وہاں تختی کو پردہ کوئے حصہ ماشہ آب شریں آدھ پاؤ
چینی کے برتن میں تختی حصہ پانی ڈال کر اوپر سے کسی چینی کے برتن سے ڈھانپ کر کیمیا ہو
برابر پڑا رہنے دے اس کے بعد اس تختی کو نکال کر اس پر اس کی پچھلی طرف اس پری جمال کا نام
لکھ دے اور اس تختی کو کنوئیں میں ڈال دے جس کو کنوئیں کا پانی پینا مقصود ہو۔ خیال کرتی ہو۔ فلیک
۱۲۱ دن کے بعد جب کسی مطلوبہ متواتر اس پانی کا پانی پیئے گی تو طاس ملاحظہ کرے گا کہ مقصود
مجرد اس کے ناروا کرتی ہوئی طالب کے قدموں پر ہوگی تعویذ مع منتر "اسرار بھید دنیا
سے کرتیات"

۲۳۱	۹	۷۲	۵۵
۳	۳۵	۵۵	۲۰۰
۱۰۰	۱۵	۴	۵۵
۵۵	۹	۹	۵۵

چرخ الحیہ

اور یہ چاہے کہ فلاں عورت کی ذات پاک
پوچھے بہت سمندر دیکھیں حاصل ہوں۔ ہوں چہ

اور اگر ہو تو خلاوہ وصل طالب شادی ہو تو یہ عمل ایسے عاملوں کے لیے شریع الاثر اور
ہے کہ
ہے پانی کا علاوہ ماشہ سے کر دھوپ میں خشک کر کے صاف بنا لیں ساتھ ہی ۲ ماشہ
کے کاغذ کو گھر کر کے صاف بنا لیں دو سفوف کو پانی میں ملا لیں اور
بعد کاغذ کے ایک ٹکڑے پر پھیلا دیں۔ اور خشک کریں۔ یہ ایک کاغذ تخت سا تیار
اس کاغذ کے اوپر یہ تعویذ مع منتر تحریر کریں۔ مگر دانتے سے تحریر کی سیاہی میں
ہو اس تختی کو تیں اس ہدہد کا نام لے کر چوڑے۔ پھر لے جاویں
کے ہو کر کھڑا ہو جاوے اور ہر آتے جاتے کے پاؤں کے نیچے روندی جاوے
آپ قدرت کا تماشہ دیکھتے رہیں کہ ایک ہفتہ کے اندر آپ کی مقصد
دیکھنے کی خوشی انہوں حاصل ہو جائے گا مستریہ ہے

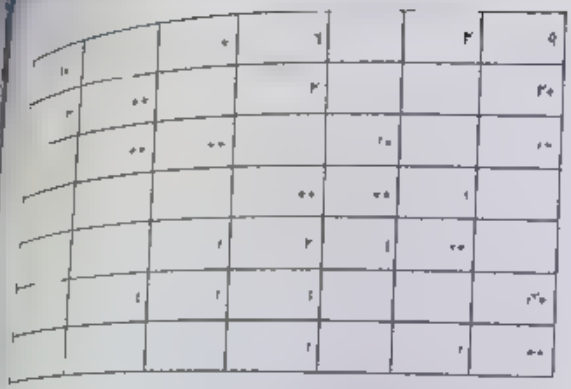

محسن کا ڈاکو

منتر نمبر 1

سیدھے رستے چلے چلے اور اس پر وہ پرندے دیکھے میں بکثرت ہوتے ہوں
اتے ہوئے بھیڑ کی بھیت سارنگ کا سار کرتے کی وہ عریب کا اوھا
اوہار یہ سے نائے نام کرنی ں تحسما۔ اس تعویذ کی ہر ترکیب پر یعنی تعویذ کے ہر خانہ کا
سے یعنی کہ اس منتر سے جس کام کا قلم کرو تو وہ، منتر نمبر 1 کو پڑھنا چاہیے اور کوئی
کوئی ہڈی لے کر اسے اندھیرے میں خشک کر کے جب یہ دیکھیں کہ بالکل خشک ہو گیا
پیس لیں اسے سمندر سوکھ دودھ، سپ کچلی ایک رتی کا ایک رتی کچلی کچلی ایک رتی
کہ بروبال سے آید) چال سالہ یوناں تیار شدہ لوہے چوان یک ی سر کا لی 1 شہ
درجوش چشہ فیض چال یوم یافتہ ۴ رتی ان تمام اشیاء کو سنگ نادندہ کھرل میں اچھی طرح
جاوے اور جب یہ تمام ایک جان ہو جاویں اور بالکل سرمہ ہو جاویں تو

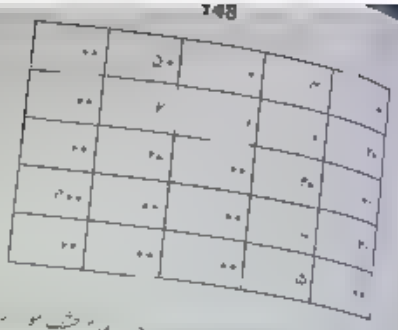

یتیم عاشق

۵۰	۳		۱۰۰	۲۰	۰	۵
۰۰	۰	۱۰	۲۰	۴	۰۰	۰۰
۰۰	۲	۰۰	۱۰۰	۷۰	۰	۸
۱۰۰	۰۰	۰	۱۰۰	۳۰	۰	۰
۲۰	۵	۳۰	۰۰	۳۰	۰	۲۰
۹	۴۰	۵	۱۰۰	۲۰	۱۰۰	۳۰
۱۰۰	۵۰	۱۰۰	۰۰	۲۰	۱۰۰	۳۰
۰۰	۱۰۰	۶	۰۰	۱۰۰	۰۰	۳۰

مگر یہ شرط لازمی ہے کہ اس ادھورے میں بجائے نمک مصری دکھانے کے بتاشہ ڈالا جاوے۔ اور یتیم گو، نیا میں تیر کوئی عنکس نہیں تو دیکھے گا کہ دیا ہی محبوب جسے تو چاہتا ہے۔ یہ تیرے پاؤں چومتی ہے تو اسے ٹھوکروں سے دور کرتا ہے۔ مگر وہ تیری ٹھوکروں پر ہزار

منتر:۔

لشکر فرعون وہ دریائے نیل غرق شد۔ تعویذ کے ہمراہ اس منتر کو لکھنا چاہیے۔

تریاق معدہ

پرندہ الو کے نچلے حصے کے ہمراہ یعنی بچی پیلی کے دو انچ قطعہ کا ایک جلد کے بغیر پرانے کے چمڑے لے۔ اسے پہلے روغن گاؤ میں بھگو کر رکھ دیں۔ چالیس یوم تک اسی طرح بھگا رہے اور کے پندرہ دن تک چاند کی چاندنی میں جلد کے ٹکڑے کو خشک کریں۔ مگر واضح رہے کہ اسے چاند کی پہلی سے شروع کریں اور چاند کی پندرہویں کے آخر میں دن اٹھالیں۔ احتیاط چاہیے کہ جب چاند کی روشنی شروع ہو تو اسی وقت رکھیں اور خوبی چاند کی روشنی مدہم ہو تو وہ بالکل ہی اسی وقت اٹھالیں۔ دوبارہ ظاہر کرتا ہوں۔ مدہی یہ چاند کی روشنی سے خالی رہے اور نہ ہی یہ چاند کی روشنی سے تک سیکنڈ بھی [illegible] اس جلد کے ٹکڑے کو رکھنے سے یہ مقصد ہے

[illegible] چاند کی روشنی [illegible]

[illegible]

۰۰	۰۰	۰۰	۱۰۰	۰۰
۰	۸	۰۰	۲۰۰	۳۰
۲۰	۲		۱۰۰	۲۰
۰	۹	۳۰۰		۰
۱۰	۵۰	۰۰	۲	۰۰

[illegible]

[illegible]

غورِ علم

[illegible] یہ خواہش ہے کہ میں علم میں کمال حاصل کروں چاہے وہ علم کسی کا ہی کیوں نہ ہو۔ [illegible] مشکل ہی کیوں نہ ہو اس کو تحصیل کرنے کے لیے مصلہ ذیل عمل سے صرف مدد ہی [illegible] علم میں حاصل ہونے والا علم دنوں میں حاصل ہو جاتا ہے۔ اور اسی پر طرہ یہ [illegible] علم کا برتن بن جاتا ہے اور ماہر سے ماہر بھی کوئی مناظرہ میں اس کا مقابلہ نہیں کر [illegible] طریقہ یہ ہے کہ لے کر جلایا جاوے۔ جب اس کے کوئلے ہو جاویں اور دھواں [illegible] میں ایک شیشے کا برتن۔

۵۰	۲۰	۲۰	۲	۰۰
۵۰	۰	۵۰	۵۰	۵۰
۵۰	۵۰	۵۰	۵۰	۲
۵۰	۵۰	۵۰	۵۰	۵
۲	۵۰	۲	۲	۵۰

معرفت کی ر ۹

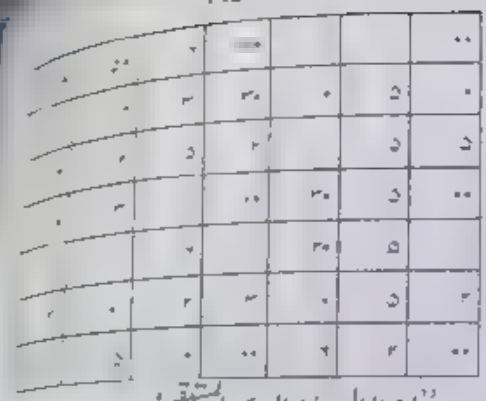

منتر۔ "یوم الحال ویوم الدین المستقیم"

یک پہ کہ وہ اپنی شست میں [illegible] تعویذ کو صاف پانی سے [illegible] جس سے ملاقات کی خواہش ہو وہ عمل کرے مگر [illegible] ہوتے ہوئے عمل سے کام لیا جا سکتا ہے۔

کلید دخت

جو عامل چاہتا ہے کہ میں [illegible] سے ملاقات اور بات ہو اور باغ ارم کے کھانوں کی لذت اور کوثر کے پانی سے [illegible] کروں تو ایسے عامل کو چاہیے کہ اس سہل الحصول نقش و عمل پر عامل ہو۔ الو کی دونوں آنکھیں نکال کر اس میں سے رطوبت جلد پہ نکالے اور اس میں سات پتوں والی گھاس [illegible] چنبہ چنبیلی، بیل اور کرنے کی ایک توہ اس کو رکھ کر سے چنبیلی پودہ کے پتوں [illegible] مذکورہ بالا کو سیاہی تصور کر کے عمل سے تعویذ نصف پر تحریر کرے [illegible] کشیف نہ ہو ایک اندھیرا کمرہ تجویز کرے [illegible] ہر قسم کی قدغنوں یعنی وضو شرک سے پاک کرے۔

[illegible] کا [illegible] بعد [illegible] کے [illegible] کے [illegible] کے

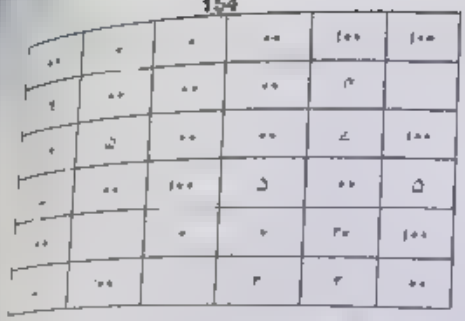

مسٹر اورنگزیب صاحب کی بیان میں

قبل از مغرب

شیطان کی نماز

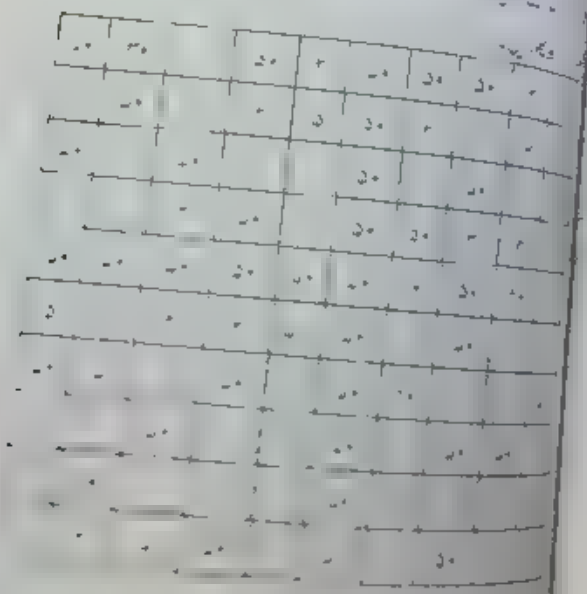

۲۰۰	۱۰	۵۰	۲۰۰
۰۰	۲۲۰	۲۰	۲۹
۵۰	۲۰	۲۰۰	۰۰
۲۰۰	۷۵	۰۰	۲۰۰

[illegible] آنکھ کا ڈھیلا [illegible]

کالا روشنائی قلم اور شد پیس کر بطور سرمہ اس مرہم کو آنکھ میں لگایا جائے۔ یعنی کہ اس مرہم کو چاول [illegible] مرہم کو آنکھ میں سو کر رہنے دیا جائے۔ یعنی کہ اس مرہم کو چاول [illegible] سو جائے اور چار گھنٹہ بعد سو کر اٹھے تو پھر جب آنکھ کھلے گی تو آنکھوں [illegible] بڑھ جائے گی کہ [illegible] دیکھ سکیں گے دنوں کے وقت [illegible] چیزیں [illegible] بھی عمل کیا جائے تو عام [illegible] اندھیرے میں دو تین میل کی چیز بخوبی دکھائی دے گی

[illegible] کا عمل

چالیس دن تک [illegible] میں ایک پاؤ [illegible] پیسنے کے بعد [illegible] میں رکھیں اور اس میں تین ماشہ کالا روشنائی قلم اس دوا میں یہ دونوں ایک ماہ تک کسی سایہ [illegible] ڈھکے ہوئے پڑے رہیں تاکہ اس میں گرد و غبار نہ پڑ سکے دوا یہ مکمل ہو [illegible] سونے سے پہلے ایک پیالہ دال دیں وہ بھی اس میں قریباً ایک ماہ رہے گا اس کے بعد اس پر کوئی [illegible] میں دوا کے سایہ میں خشک کریں۔ دوا [illegible] رات کو سوتے وقت اس پر کے بالوں کو دونوں آنکھوں میں بطور سلائی کے پھیر دیں۔ دو ایک ماہ برابر لگاتار اس سلائی کو آنکھ میں پھیرتے رہیے۔ رفتہ رفتہ [illegible] ہوتی جائے گی اور ایک ماہ بعد قریب نظری اور بعید نظری کا مرض دفع ہو جائے گا۔

[illegible] مشرق سے شمال [illegible] مشرق سے مغرب کی طرف اڑتا ہوا جا رہا ہو اور اس [illegible] میں [illegible] پھیل [illegible] کوئی بھی شخص اس وقت کسی کام کی طرف جا [illegible] اس کے [illegible] پیش جائے تو [illegible] کہ [illegible] کا [illegible] ہو [illegible] سے [illegible] ہو [illegible] سے [illegible] مغرب سے [illegible] کی طرف اڑتا ہوا [illegible] اور اس کے [illegible] مشرق سے [illegible] کی طرف [illegible] [illegible] پھیل [illegible] [illegible] [illegible]

اگر کوئی کسی ریس میں شامل ہونے جا رہا ہو یا کسی دوڑ میں شامل ہو رہا ہے یا اگر کسی [illegible] اس کے روانگی کے وقت کوئی کا [illegible] قدرت کی طرف سے اُسے منع ہو رہی ہے کہ [illegible] تمہاری ہار ہے یعنی کے آج تم کامیاب نہیں ہو سکتے اس لئے [illegible] چاہیے۔ اور [illegible] کوئی خاص مقرر دن ہے اور اس سے انتخاب نہیں ہو سکتا [illegible] چاہے کہ [illegible] تا ہے کے پیچھے بطور مدد [illegible] اور [illegible] درمیانہ معمول پر [illegible]

اور [illegible] علاوہ اس [illegible] علاوہ [illegible] اور [illegible] ان [illegible] اور [illegible]

[illegible] 160

اگر کسی کو [illegible] چھپنے دے کر اس قسم [illegible] دوسرے قسم کی تحریر کی جائے تو یہ درست ہے کہ اس [illegible] ہوگی۔ ضروری نہیں کہ [illegible] ہوگا خالی نہ رہے گا۔

[illegible]

[illegible] اور اس [illegible] پر کسی [illegible] پڑا کر [illegible] کی [illegible] کہ جس [illegible] اور [illegible] کی [illegible] ہو [illegible] اور [illegible] کو [illegible] ہو [illegible] کو [illegible] ہو [illegible] کو [illegible] ہو

ہدایات

ایک عدد پیالی لے کر اس میں سوراخ کرو اور اس کے اندر پانی ڈال کر واس ان

ہر محبت سے بیٹی سے بیٹی اور دل سے محبت اور بہ کرے گا

اور محبوب جادو کی۔ وہ محبوب پاس جاؤ اور تابع ہو جائے گا۔

محبوب کی ماں کا نام لیا جائے) کے گھر آوے۔

ماشہ چلاؤں مکہ ملوہ کا تیجی چھلی کھاؤں آٹھ پہر گذری (معشوق کا نام لیا

کسی سیاہ کوے کا سر لے کر اس میں سے بھیجہ نکال دیں۔ اس کھوپڑی میں تھوڑی سی جگہ ایسی ہو کہ وہ عورت بیٹھ سکے اور کھوپڑی کی پشت کو کیل سے اس طرح ٹھونک دیں کہ وہ عورت کے سامنے پیچھے جاؤ تو ہلتی رہے۔ وہ عورت آپ کے پیچھے ایک گھڑی نہ رہ سکے گی۔

بنگلہ در گوکھرو کی جڑ دودھ جس سے تین دن تک مسلسل کھائیں۔ اس کے بعد اس عورت سے ملیں تو اس کو محسوس کرائیں گے کہ اس کا تعلق اپنی پیشانی پر لگا ہوا ہے۔ وہ آپ کی ہر بات ماننے پر مجبور ہو جائے گی۔

کچھ پھٹکری کو پیس کر اس کی جھلی کو نکال کر اس میں سرمہ کا کاجل ملا کر پھر جو شخص اس کا کاجل اپنی آنکھوں میں لگائے گا تو عورت اس کو دیکھتے ہی اس پر فریفتہ ہو جائے گی۔ اور کمال الفت اور مہربانی سے پیش آئیں گے۔ محبوب خاص طور کے سامنے آئیں گے۔ تو اس کا جادو ہو جائے گا۔

بروز اتوار جبکہ کچھ بچھتر ہو ایک تازہ انڈا سرخ کالا کرے۔ اور اس کو سوراخ کر کے اس کی سفیدی اور زردی نکال دیں۔ اور پھر اس میں اپنی بیرج بھر دیں۔ اور پھر اس کا منہ بند کر کے سرکنڈے اپلے میں 21 روز تک دفن کریں بعد ازاں نکال کر چھلکا اس کا دور کریں۔ اور بقیہ کو خشک کر کے کوٹ چھان کر ایک شیشی میں رکھ لیں۔ جس عورت کو کھلائیں وہ مطیع و فرمانبردار ہو جائے گی۔ اور اپنے جان سے نثار ہو گی اور جدائی گوارا نہ کرے گی۔ یہ ایک عجیب بے نظیر نسخہ ہے جس کو بہت محنت سے تحریر کیا ہے۔

کے لیے کی خاک اور چراغ کی کاجل اس سب کو پیس کر

محبوب محبت میں بے قرار ہو گا۔

پیچ گوڈی بھی جدا ہونا پسند نہ کرے۔

ستری کو سیانگ چتر تھے سوا

دیکھوں دا کے بچہ نڈال کی کو پیشاں ہو جاتا۔

۱		۶
۲	۵	۸
۴	۹	۲

ترکیب استعمال برے حب

دیل کا منتر جو کہ ہزار ہا لوگوں کے تجربہ میں آچکا ہے آپ بھی صبر و تحمل سے
منتر یہ ہے

کفر کا ریو کام یکنی کا واہ کے ٹی کف کھرنا ٹا ٹا ٹا ٹا ٹا ٹا

ترکیب

اگر آپ ہندو ہیں تو ہولی جلانے یا ہولی کے دن
منتر کو روزانہ پڑھ کر جس محبوب سے پاس جانا چاہیں تو وہ محبوب آپ کی محبت میں
حکم کرے گا مگر ناغہ نہ کرے گا۔ اگر آپ مسلمان ہیں تو
پڑھ کر محبوب کے پاس جائیں تو وہ آپ کا حکم بجا لائے گا

روحوں سے ملاقات قیمت=/135	
شمس المعارف رقم علامہ ابو عباس بونی مترجم پروفیسر گل بہار نصیر دو سو بیس رنگین قیمت=/480	
جامع الوصل / آئینہ غیب چوتھی کرشماتی قیمت=/210	
لوح سلیمانی =/150	

وچلا اتوار کو وقت شب بیدار ہو کر (101) بار تازہ پانی لے کر ایک مٹی کے پیالے میں یہ
وہ محبوب کا تصور بیدار رکھے پڑھتے وقت پاجامہ کرتوں میں ڈالے سات یوم برابر ایک
منتر یہ ہے

اللہ گرو الوچ حمام عزرائیل شیطانا لولکھ پوں میہ کی شکل بن فلاں بن فلاں کو حاضر
پی کھل پوتو کھوے کھیے میں جو کہ کرے تیری بھس بھا بھی پر یک صادق
ں کی قسم۔

وچلا جمعرات کو وقت شب (50) مرتبہ روزانہ سات یوم تک پڑھے اور شب کے وقت
گوپانی میں ڈال لے بیشتر یں ہاتھ کی پسلی پانی میں
ہر بھی خوشبودار۔ اور سات عدد لونگ اور سات عدد بتاشے بعد پڑھنے عمل کے بتاشے
سے کسی چیز کا نہ ہو۔ جب ساتواں دن آئے روزہ رکھے اور بعد ختم عمل
بھی ہو پانی کی انگیٹھی روٹیاں خود پکائے اور عمل پر ختم دے قبل ہو اللہ اور الحمد شہ
سے حصہ یا کھوئے کہ بیٹیں اپنے حصہ کی بیٹا کھائیں گے۔ پھر ان روٹیوں
حصہ کو دیں گی دوسرا حصہ معہ لونگ بتاشے پھول لے کے واپس لے
ہوئے کا مغرب سے عمل
گے اور رکھت چاشت کی ہو رہو سو جاوے
ں کے روبرو محرب ہے۔

کہ بیوی کا مرد جلا دیا گیا ہو جمعرات یا اتوار کو جا کر وہاں کی خاک لائے اور اسے محراب
پانی میں ملائے پس یہ خاک جس عورت کے بدن پر لگائی جائے گی۔ یا اسے کھلائی جائے گی تو
بلا کھائے گی۔

حسب کا جو گیا نہ لڑکا

کنگھی کرے۔ عورت کے جو بال جھڑ جاتے ہیں ان کو جلا کر خاکستر کر لیں اور
کر اس کو اپنے قضیب پر ملا کر ہیں پس اس حالت میں جس عورت سے
ہو جائے گی۔

آزاد بند کا توڑنا

بروز اتوار جب چاند۔ چڑا آپس میں جفتی کرتے ہوں تو اک مونث کا نام جو
او بنایا ہو ہوں۔ جفتی مرتبہ وہ جفتی کھا گئیں باقی ہی گر دیں اور مگر اس کو لوہار کی بھٹی
یا چوراہے میں ڈال دے جو شخص وہاں سے گزرے گا۔ مطیع ہوگا۔

چاند کی آخری تاریخ میں منگل کو کمہار کے برتن کاٹنے کا ڈور چرا لائیں اور رات کو جب آوا
اس میں گرا دیں۔ پھر چوراہے میں ڈال دیں۔ پھر جو شخص وہاں سے گذرے گا۔ مطیع ہو جائے گا

چاند کی ساتویں یا آٹھویں تاریخ کو اتوار کا دن کوا اس کو بھوکی گوکلی دیں اگر میں وہ کل
بر برملا کر ایک سب کو پے تخم میں بر کر کے اس کی گولیاں بنا لیں جس کو یہ گولی کھلائے گا
مطیع رہے گا۔

کالا بھنورا لے کر اس کو بند کر کے پنی گرگاہ میں سات روز رکھ کر۔ سوا رات کو
زکاں کر شب کو مار کے۔ رخصت سے پیچھے بر زبہ ہو کر جلا دے۔ اس راکھ سے جس کے
مطیع ہوگا۔

بروز اتوار کتا سیاہ جس کے دم کسی جگہ سے ہو۔ بالکل سیاہ ہو اس کی دم کاٹ کر جو خون نکلے گا
میں دھنی ہوئی کوری روئی قدرے لے کر تر کر کے۔ پھر اسے سایہ میں خشک کر کے چنبیلی کا تیل ڈال کر
روز کی بنا کر مرد کی کھوپڑی میں چنبیلی کے درخت کے نیچے جا کر بر ہنہ ہو کر کاجل لگائے تو
میں ورقت ہو۔ آبادی سے باہر جہاں کوئی نہ ہو کے اور نہ ہو۔ پھر اس کا جل لگا کر آنکھ میں
مطلوب کی طرف دیکھے فوراً ہی مرد ہوگا۔ وہ مطیع ہوگا

مطلوب کے جسم میں مل
ہوگا
ہوگا
ہوگا۔
ہوگا۔
ہوگا۔
ہوگا۔

[illegible]

[illegible] مقتول کو لگا کر مطلوب کی گدر گاہ میں دفن کرے۔ جس وقت مطلوب اس پر سے گذرے گا

مطلع ہو جاوے گا۔

[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]

اگر اس نقش کو لگا کر اپنے پلنگ کی خوابگاہ میں اور ایک مطلوب کی گدر گاہ میں دفن کرے۔ مطلوب

مطلع رہے گا اور یہ نقش ہر روز جلا دیا کرے۔ لیکن مکان محفوظ اور جلنے کے وقت تصور مطلوب کا

[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

ایک بلی سیاہ رنگ کی لاوے اور جیسے تمام جسم میں [illegible] رہا ہو

اپنی آب حیی میں ملاوے اور مطلوب کے کپڑوں پر لگاوے۔ فوراً محبت ہو۔

[illegible] منتر سے [illegible]

شکتی شالی اور ہمارے [illegible]

شاستر اور سائنس [illegible]

[illegible]

منتر عظمت

[illegible]

زندگی کی بھروسہ مند ناؤ

منتر کی عزت

دوم منتر کی روحانی طاقت

دنیا کی زبردست طاقت

منتر شاستر کی عظمت

کی تہہ در تہہ حیرت کے سمندر میں ہیرے لگے گا۔ دیا وتی لکشمی سے عرض پیرا ہوگی کہ
حسب کرتے رہو گے تو ایک دن دیا شنکر کسی منزل پر پہنچ جائے گے۔ لکشمی نے کہا اس
محبت میں اوم کا جاپ کرتا ہے تو کوشش سے ہی ان میں اوشہ محسوس ہونے لگتی ہے
بدن بڑھتی جاتی ہے اس کو ایسا محسوس ہونے لگتا ہے جو کوئی اس کی حفاظت
کچھ بھی ہو رہا ہے وہ سب اس کی بھلائی میں ہوتا ہے اس ذہن مشق سے وہ ایک
میں پہنچ جاتا ہے اور اپنی باقی زندگی بسر کر لیتا ہے دھیان سے اوم جاپ کی
کی جو بھش دلکش سکھ روپ شبد کی پراپتی اور کھ کے ذکر سے ہی رتی سے
ہے گرچہ یہ جیوا ہمیشہ ریا و سکھ کر پراپتی اور کھ سے باطل وناش کی خواہش سے ہم ہوتا جاتا ہے
سے شانتی پاکر دوسرے تیسرے کرم میں لگ جاتا ہے اس سے یہ صاف ہے کہ
پراپتی اور دکھ کے بالکل وناش ہو جانے کی خواہش ہر ایک ہر ایک جیو کا مقصد ہے اور یہی پرما
دراصل دکھ کا بالکل وناش ہو کر ہمیشہ مہان سکھ کی پراپتی کس پر کار سے ہوتی ہے یہ ویدوں سے ہی ہمیں
گیان پراپت ہوتا ہے اگرچہ ویدوں میں انیکوں کرم اور اپاسناؤں کا بیان ہے تو بھی دوسرے گرنتھ
یہ نیتر سکھ کی پراپتی اور سرو دکھ۔ دکھ کی نورتی روپ موکش کا کارن گائتری منتر مانا گیا ہے۔ گائتری
سب ویدوں کا سار ہے سب گائتری منتر کا اوم کار بہت سے وکلوں کا اچارن کرتے ہیں لگتی
اوم کار اور گائتری ہی مکتی دینے والے ہیں

یہ گائتری کا شاکمر بھاشیہ ہے اس گائتری منتر میں ہر ایک پد تتھ اکشر بہت ہی مہتو
اس میں پہلا اکشر اوم کار کی مہما اوم ہے سب کی رکھشا کرنے والے اس منتر کا نام اوم
وید ایک بانی سے اوم کار کی مہما گاتے ہیں جیسے سبھی ویدوں کا یہی کہنا ہے یہ سبھوں تپا
سوکار سے ہی ہے جو پے برہم چہ یہ یعنی تیج کو چاہتے ہیں یعنی وہ وشنا کے جپ فا
کریں ان دو اکشروں کا جپ کرنے والا برہم لوک کو پراپت ہوتا ہے۔

اس اوم منتر کا جو جاپ کرکے شرن لیتا ہے وہ برہم لوک کو پراپت ہوتا ہے اوم کار
دھیان کرنے والا اپاسک اس منش دیہ سے آکر پھر شریر یہ شر
ہے اگر آدمی دوسری مارا انکار کا دھیان کرتا ہے تو پھر انتر کش لوک کو پراپت ہو کر پھر اس لوک میں
ہے اور اوم کار کا دھیان کرنے والا برہم لوک کو پراپت ہوتا ہے کشٹ بھوگ
بنے ہیں جو کیت سب وید جس پد کو کہتے ہیں سمپورن تپ کے پھل کا جس کی پراپتی
ہے جس کی اچھا سے برہمچاری برہمچریہ کا پالن کرتے ہیں اس پد کو میں تجھ سے شورت

ہوں۔ یہی پرم گوں پر مر ہے اس اکشر کو جان کر جو جس چیز کی اچھا کرتا ہے
ہے اس منتر کو ہی منتر کو ہے۔ ہم لوک میں جا کر وہ وہاں کا پورا سکھ
ہے پیلا درشی سے پوچھے کہ ہے مقدس مشیوں میں جو ہر ہے پرت
ہوں کا کس لوک کی پراپتی ہوں ہے۔ روشی نے کہا کہ وہ ہر
کرتا ہے

ہیں لوگوں کو ہمیشہ بھی اوم کار کے دھیان کی بابت کہا ہے جو سدیو ما
ہیں ہوتا ہے جو ہمیشہ اوم کا دھیان کرتا ہے اور اوم کا جاپ کرتا ہے اوم کا جپنے والا اس سے
ہوتا ہے جو ہمیشہ اوم کا دھیان کرتا ہے اور اوم کا ہی منش بن رہتا ہے وہ
ہے جاپ کرنے والے پر بلوں کے دوہ شخصت اور پاپ کرم اوم کا جاپ کرنے سے
ہے جاپ کرنے والا اس کی پراپتی سے دوبارہ سنسار میں نہیں آتا ہے جو یہ اوم کو اوم کے
ہے پر بال کی وادی میں بیت گیے ہیں وہ ہمیشہ اوم کا جاپ کرنے سے
ہے اوم کار کا جاپ کرنے سے ہی ہمیشہ ہوتا ہے جیسے اندر رحل میں مچھلیوں کو دیکھتا ہے
ہے اوم کار کا جاپ کرنے والے کو دیکھتا ہے۔ اوم کار کا جاپ کرنے والا
ہے اوم کار کا جاپ کرنے والا ہمیشہ ہی اوم کار کا دھیان کرتا ہے

...ہت سواں جگت کو دھارن کرنے والے اور پرکاش دینے والے ہیں۔ اُنہیں ...
کرنے والے پرکاش سروپ اور سب جگت کے پرکاشک آپ ہیں آپ سرو ...
رہت اور سرگیہ ہیں۔

بھور بھوا سوا کی مہانتا

گائیتری منتر کے پہلے جو بھور بھوا سوا ہیں اس کی مہما بھی ویدوں میں یاں ...
مدیشہ کے چوتھے ادھیائے کا پرنگ سے ایک سمیہ جاتی آگیں میں سورہ ...
تپ کرنے لگے تب کرتے ہیں ان میں سے پرتھوی میں اگنی دیوتا و آکاش میں ...
سورج دیوتا کو سار دیکھ۔ دیوتا اس پرتھوی پانے کے بلدو ...
میں یجروید کو سورج میں نام وید کو سار دیکھا پھر تب کرنے سے ...
اور یجروید میں بھور کو ...
اتھ چیت رہو کا رتھ آمند ہے تینوں کو ملا کر ست چیت آنند برہم روپ ...
شدست شد سے سمبندھ رکھتا ہے اور بھوہ تبد سب کو پرکاش کرتا ہے اس کے سول ...
کہا جاتا ہے سوا کا ارتھ سب کو آنند دینے والا سکھ روپ ہے اس لیے اس کو سوہ کہا جاتا ہے۔ ...
کنھس ہے۔ مہہ سرو پاپک ہے اور بڑے کا نام مہا ہے۔ جناسب کے کارن کا نام ہے۔ یاس ...
کا کٹھ کا نام تپ ہے اور ستیہ سب دکھوں سے رہت کو کہتے ہیں

گائیتری منتر

میں گئے ہوئے پدوں کا رتھ تت سویتر تت شبد برہم سے ...
چلیہ یعنی نشان برہما کے تین پرکار کے بھید بتلاتے ہیں اس سے اسے برہم ...
دیئے گئے ہیں۔ ویسے تو گیتا میں تت شبد سے برہم کا ہی ورنن کیا ہے۔ تت شبد سے ...
تت شبد آپ ہی برہم سے سمبندھ رکھتا ہے۔ سویتر شبد سے بھی ایشور کا ہی روپ ...
کا کہنا ہے کہ سرشٹی کا اتپن یعنی پیدا کرنا اور اس کا پالنا اور اس کا مارنا یہ بھی ...
یعنی سنسار کے سب پدارتھوں سے پرچھت ہونے سے اور جگت کو پیدا کرنے والا ...
ساین کا کہنا ہے "ورینیم شبد کا ارتھ بھی سب سے اتم ہے پرماتما کا ہی روپ ہے اور سب ...

...ے کی سب پاپ کرنے کی ...
...ہے۔ یاسک کا کہنا ہے ...
...ہے کہ اس کو سب چاہیں ...
...ہے۔ اس لیے ...
...ہے۔ ...
...ہے۔ ...
...ہے۔

سادھن بدھی

اس کے لیے آپ ایک گنیش جی کی مورتی [illegible] پانچ پان سے [illegible] کرائیں) ایک سوا مٹھ مرتبہ آسوی دے کر ایک [illegible] جاپ [illegible] کرائیں۔ برادے کا غور روش رکھیں گنیش [illegible] وقت درشن دیں گے اگر [illegible] دودھ [illegible] یس روز تک باوہر کا جاپ کریں اس سے پہلے آپ صبح بھیں جاسکتے ہو [illegible] ہو کر ہو سکے تو غسل کر لیں [illegible] غسل کی ما [illegible] یں اور سرخ رنگ سے چندن کا تلک دھتے [illegible] کی مورتی کے روبرو بیٹھ کر اس منتر کا جاپ کریں۔ [illegible] یہ [illegible] آپ [illegible] کریں آپ اسے دن کے کسی حصوں میں بھی جپ کر سکتے ہیں۔ اس کے بعد اس [illegible] اور صرف گنیش مہاراج کی سیوا میں رہیں گے۔ ہر وقت ان کا ہی تصور رکھیں۔ [illegible] دو روز بعد گنیش مہاراج درشن دیں گے۔ آپ حاضری کا طریقہ، بھینٹ کا طریقہ معلوم کریں۔ جو بھی خواہش ہو جو [illegible] تک خواب میں کر آپ کے دل میں جاگے اسے [illegible] فوراً آپ کی خواہش جو اب سے حقیقت میں جائے گی۔ اس وقت جو چیز بھی مانگی [illegible] جائے گی لیکن گنیش جی کی مورتی کو پانچ پان سے [illegible] کرنا اور آہوتی کرنا [illegible] گنیش مہاراج کے درشن کریں اور اپنے خوابوں کو حقیقت بنائیں۔

منتر

[illegible]

ہنومان

یہ بھی ہنومان کو سدھ کرنے کا مجرب عمل ہے اسے اگر پوری یکسوئی اور لگن سے کیا جائے [illegible] بادشاہ بن جاتے ہیں لیکن یہ عمل طویل مدت کا ہے یعنی تین ماہ آپ کو پوری پابندی کے ساتھ اس [illegible]

[illegible] کے بعد آپ کو [illegible] کوئی اور عمل کرنے کی ضرورت [illegible] گی اور [illegible] کسی چیز [illegible] اختیار سے باہر ہو گی لیکن نیت نیک اور خواہش نیک ہو [illegible] کر جہاں ہنومان کی پوجا ہوتی ہو وہاں یہ چیزیں چڑھائیں۔ سیندور کا چو [illegible] [illegible] اللہ دو [illegible]

[illegible] عمل شروع کریں اور گوچے لے کر بچوں میں بانٹیں دوران عمل آپ یہ چیزیں [illegible] دوران عمل [illegible] چوڑیوں کا پہیر رکھیں اور عورت سے [illegible] ایک گی [illegible] جائیں [illegible] غسل کو پڑھتے وقت سرخ رنگ کے کپڑے پہنیں۔ [illegible] ایک سوا [illegible] دے دی [illegible] [illegible] تصور ہونا کہ اس میں رکھیں متعدد مدت میں ہنومان درشن دیں گے [illegible] چوکی آپ غضب کریں گے وہ فوراً مل جائے گی ہنومان کے درشن پر آپ اسے [illegible] اور حاضری کا طریقہ معلوم کریں اور پھر ضرورت پوری ہونے پر انہیں غصے [illegible] کا مالک دشمنوں کی روگی کرتا ہے اس کے سامنے دشمن [illegible] ٹک نہیں پاتے۔

[illegible] ہنومان پھلواں درشن بابا کا جوں ہاتھ میں ورشو کھ میں پاں آؤ آؤ بابا

[illegible] چاند کا نیا پھر وستر بیشو دواچھ

ہنومان

[illegible] کے [illegible] میں مست رہو اثر ہے جب تک آپ اس عمل کو [illegible] قوت ارادی کے [illegible] کریں گے آپ کو اس کی افادیت کیا معلوم ہو گی۔ جو چھوڑ دیتے یہ عمل تو خوش نصیب حضرت [illegible] ہے ہیں جو چند روز محنت سے اپنی زندگی در رنگ و بو میں بارش کرنا چاہتے ہیں یہ صرف اس خوش

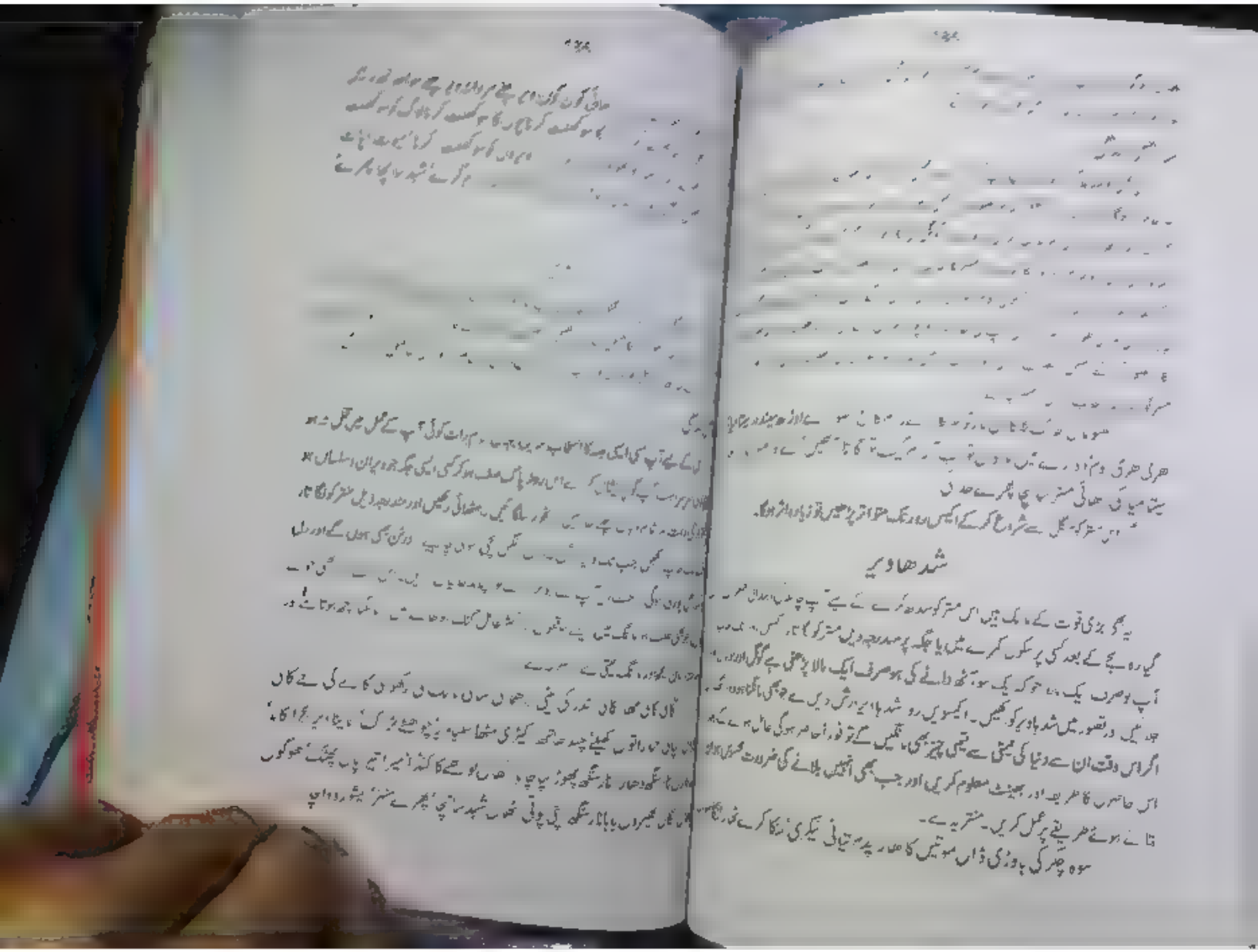

شد ھاویر

یہ بھی بڑی قوت کے مالک ہیں اس منتر کو سدھ کرنے کے لیے آپ چاند
گیارہ بجے کے بعد کسی پر سکون کمرے میں یا جگہ پر صدر بچہ دیں منتر کو
آپ کو صرف ایک بتی جو کہ ایک سو آٹھ دانے کی ہو صرف ایک مالا پڑھنی ہے گوگل
چنبیلی درتصویر میں شد ہاویر کو کھیں۔ اکیسویں روز شد ہاویر درشن دیں گے جو بھی مانگنا چاہیں گے
اگر اس وقت ان سے دنیا کی قیمتی سے قیمتی چیز بھی مانگیں گے تو فوراً حاضر ہو گی عامل ہے کہ
اس حاضری کا طریقہ اور بھینٹ معلوم کریں اور جب بھی انہیں بلانے کی ضرورت محسوس کرے
بتائے ہوئے طریقے پر عمل کریں۔ منتر یہ ہے۔

سوہ چکر کی باوڑی ڈاں موتیں کا ھار پدم تیاگی نیکی نکا کرے نمار

غیب بینی پیدا کرنا

لوگوں کی نظروں سے غائب ہونا

علم التسخیرات

عملیات نقش و تعویزات

...پہلے ان قاعدوں پر عمل رکھے اس کے بعد اس کا عمل کرے۔ کیونکہ عملیات نقش...
تعویزات میں ... پڑھے جاتے ہیں ... مناسب ... پڑھے جاتے ہیں ...
... میں کی طرح کا فرق ... عمل میں ... کا ... کیا ...
... کو ... عمل ... کی ... کی تاثیرات ... ہیں ...
... کا ... اٹھاتے ہیں۔

عملیات نقش اور تعویزات

عملیات نقش و تعویزات کے ذریعے عمل پڑھنے اور لکھنے میں دن علیحدہ علیحدہ ... ہے جیسے اول عشرہ میں کشائش رزق اور فتوح کے واسطے عمل پڑھنا مبارک ہے دوسرے عشرہ میں ... تیسرے عشرہ میں عداوت ... اور معلوق ... کے واسطے عمل پڑھنا اور لکھنا جلد اثر کرتا ہے۔

عمل پڑھنے کی ساعت تقسیم

نقش دائی کرن شکل چکش چاند کے حصہ میں چاند کی 2 تاریخ صلح اور کاروبار بلندی کے واسطے 3 تاریخ اور 12 تاریخ چاند میں پڑھنا مفید ہے۔ ... چاشت کرشن چکش ... حصہ کی 2 تاریخ ... 6 تاریخ 7 تاریخ ... حصہ ... تاریخ ... عمل ... ہے۔
اندھیرے میں چاند نے حصے میں ... یا ایکا دشمنی ... عمل ... ہے۔

نقش اور تعویزات کا وقت

... صبح کے وقت کشائش ... تسخیر ... وقت ... چاشت ... کے واسطے موثر ہوتا ہے۔ ... شنبہ اور شکر وار صبح کا وقت ترقی دولت کے واسطے اور ... اور منگل ... وقت ... تعویذ ... عمل ... وقت ... عشرہ کا وقت ... عمل ... ہوتے ...

آتشی نقش

۱		۳
۲	۵	۷
۴	۹	۲

... نقش ... کا ... ہے ... اور جا کی جو کاغذ یا ... جس چیز پر لکھ کر ... میں ... کیے جاتے ہیں ... وقت ... کے شروع ... کر لیں۔

خاکی نقش

۶	۱	۲
۷	۵	۹
۸	۳	۴

... نقش ... کرنا یا پڑھنا ... ہے ... ان ... کی ... دشمنی ... عداوت اور جدائی کے لیے مفید ہے۔ لکھتے وقت منہ اتر کی طرف کر کے 2 کے ہندسے سے شروع کریں۔

بادی نقش

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

... نقش ... ہے ... وقت ... کے ... کے ... کے ... کے ... ہندسے ... شروع کریں اور باقی خانہ گھڑی ترتیب وار ...

آبی نقش

ترقی اور بلندیٔ مراتب

ادارے کی تجارتی بکس

جیومنز

قیمت 225=

میرج گیمز

قیمت مجلد 750=

جدید ایڈیشن 2011-12

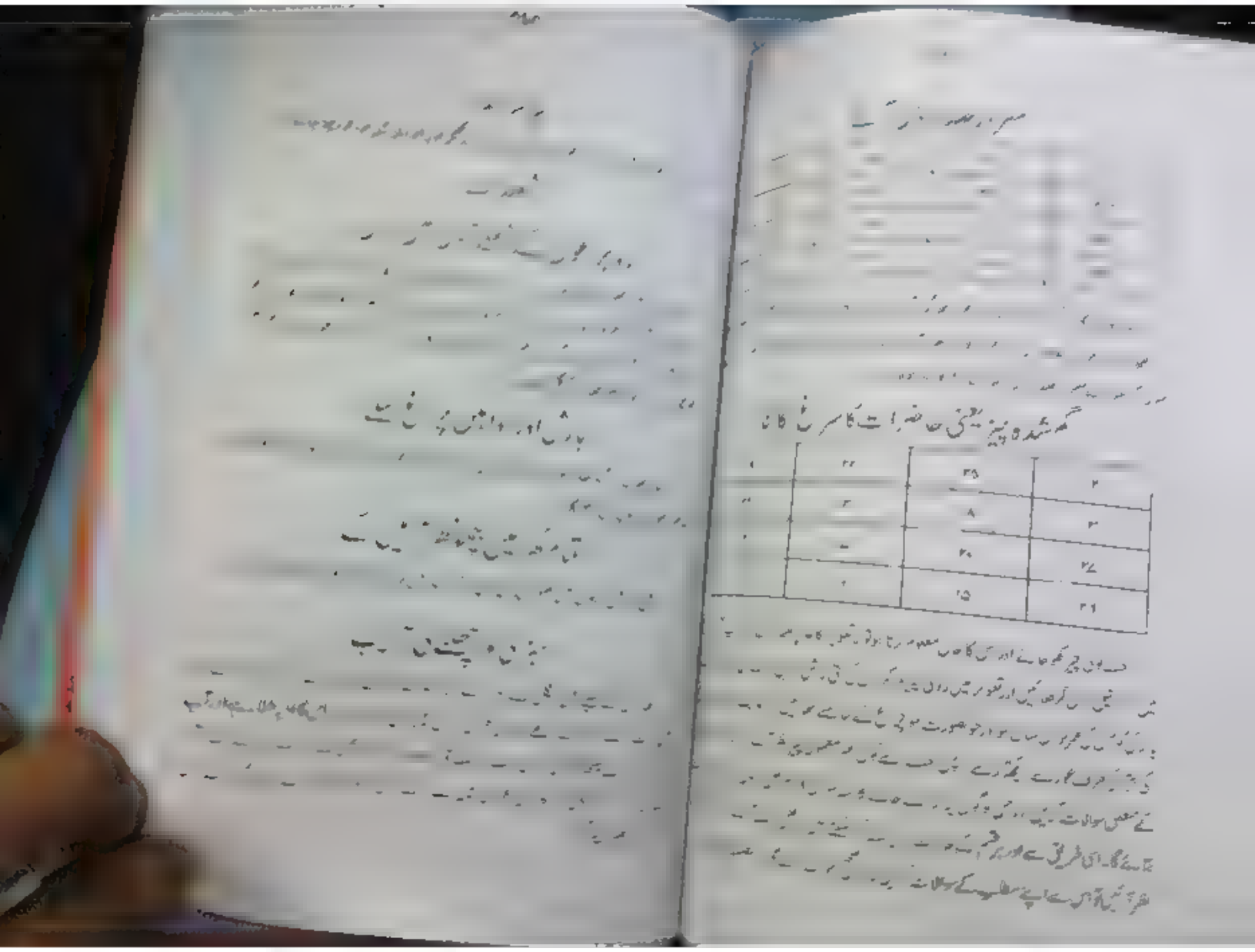

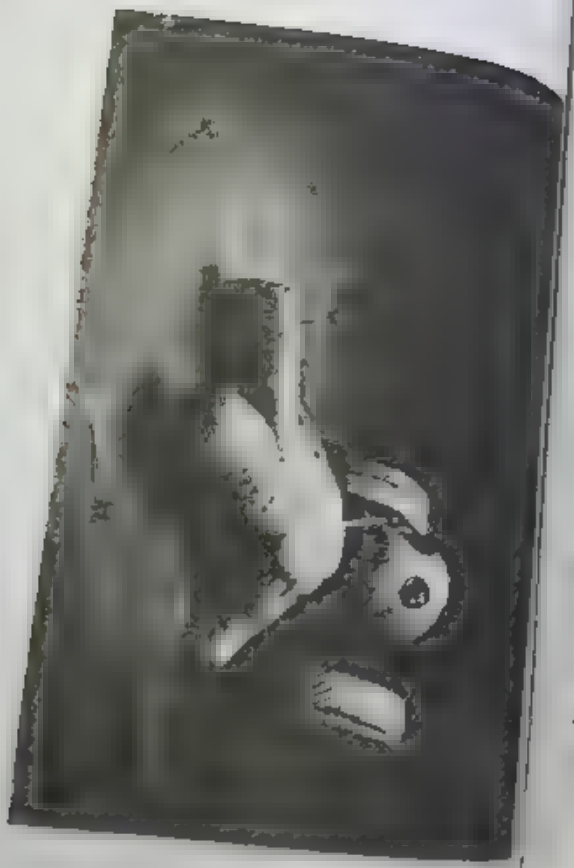

دو برتن آپس میں لڑیں

دن میں ستارے نظر آئیں گے

گھر پانی سے بھرا نظر آئے

گھر کی آگ بجھانا

لیموں سے خون نکلنے کا شرطیہ علاج

بے جان ماہی گیر

ایک چھپکی کے پالے میں پانی بھر دو اس میں مچھلی کی چھوٹی ہوئی جو حرکت
کی تاب نہ لا سکے ہوں چھوڑ دو اب مچھلیاں جن کی بے شعور کا کی
جس کی شکل ماہی گیر کی سی ہو کنارے پر کھڑا کر دو اس کے ایک ہاتھ میں سدی
کرتے ہیں تھروہ لندی جیسی ہوتے کی دو اس کے پانی میں
کے کانٹے سے چبھ جائیں گی اس وقت سب کو بے جان ماہی گیر سے چمٹا ہوا

سانپ مینڈک

ایک مینڈک پکڑ کر اس کے پچھلے پاؤں میں دو ہاتھ
ساپ کو بھی چھوڑ دو تو یہ سانپ ہوتا ہوا جو کبھی مینڈک سے پاس ہوتے گا
گویا سانپ نے مینڈک کو پکڑا ہے

بطخ پانی میں ڈوبے اور تیرے

موم کی بوی بنا کر اور بھانے چونے کے حصوں کا مکھن
پھول کسی ملکے حامت کا بنا کر ڈنڈی ہو ہے کی بجائے پھول کو پانی میں چھوڑ دو پھوں تو بنا ہوا
بطخ سب وزن کے اوں ڈوب جائے گی جس وقت سب پانی میں گھل جائے گا اس وقت
تیرنے لگی اور پھول کو منہ میں پکڑ لے گی

جادو کا جہاز

ایک جہاز مع ملاحوں کے بین کا ہوا اور ایک طرف تھوڑا سا ہوا گا
دل کے سبب ڈوب نہ جائے۔ ایک ڈنڈی مقناطیسی قوت کی بنا دو جس طرف
سی طرف جہاز چلے گا مگر ڈنڈی اس طرف رکھنا جس طرف ہوا لگ رہی ہے۔

ازار بند توڑنے کے لیے

آخر ماہ سنگل کے روز کمہار کا ڈورا لائے رات کے وقت جب تارا ٹوٹے اسی وقت
سات گرہیں دے جو عورت جاتی ہو۔ راستہ میں ڈال دیں ازار بند ٹوٹ جائے گا۔

وارد ہے کہاں ہو

چاول موتی نظر آئیں

تمام جسم شستہ نظر آئے

عورت مرد یکساں نظر آئیں

طلسمی کاجل

مجلس ناچنے لگے

جب تک وہ ٹھیک نہ ہو جائے خود بھی پرہیز کرتا رہے۔ پھر اس کی اچھی طرح مالش کر کے نہلا دیں۔ اس دم کی ہوئی بتا کر چراغ میں ڈال کر اسے روشن کریں اور کسی محفل میں لے جا کر اسے بے ساختہ ناچنے لگیں گے۔

حقہ آواز دے

عاد ہر قسم کا حقہ لے کر اس کے مطابق اس میں چونے کی ڈلی بھر دیں۔ پانی وقت عشاء کھینچنے کے حقہ کو تیار کرنے کے لیے جائے اس کی ڈلی میں ملا کر رکھ دیں۔ کریں اور جام بھر کے اس پر رکھ دیں۔ نہیں شیشی کے نوش کیجئے اور حقہ سے ہوگی اور دھواں بھی نکلے گا اور لوگ سمجھیں گے بلاشبہ کوئی بزرگ یا پاک روح حقہ کے کش

شیشہ یا لوہا تانبا معلوم ہو

پیر رنگ کے لوہے کا ٹکڑہ لے کر اس پر پیلا تھوتھا ل کا کچھ رنگ تانبا معلوم ہو پر ڈالیں تو کبھی تانبا معلوم ہو دیکھنے والا ہر گز جلدی سے پہچان نہ سکے گا پھر گرم کر کے اصلی حالت پر لے شورے سے دھویا جائے اصلی حالت پر آ جائے گا۔

پانی مثل برف جم جائے

نیم گرم پانی میں قدرے پیٹا ڈوبا ہوا شیشہ کا ٹکڑا ڈالتے جائیں تو سب مثل برف کے جم

مچھلیاں پیدا ہوں

مچھلیوں کے انڈے کو مچھلیوں کے تخم ہے پانی میں ملا کر حوضوں میں ڈال دیں ہوئے پرنالی کو کھلا کر سائے میں خشک کر کے پیس کر رکھ چھوڑیں ڈالیں اور سب انڈے ایک طشت میں پانی بھر کر اس مٹی کو ڈالیں۔ تھوڑی دیر بعد اس میں چھوٹی چھوٹی مچھلیاں پیدا ہو گئے ہیں

اندھیرے میں بغیر روشنی پڑھنا

عاد ر عاد کا حوض خشک کر کے سفید مرمہ مٹی عورت کو پیس کر اس پر کھود کر پڑھا جائے گا۔

عورت کے پستان غائب ہوں

تو رکھ کے ریگ چمگادڑ کے پر کی سات تولہ مرچوں کی بھوپ دیتے ہیں ساتویں روز وقت ہر ہفتہ کرے اس کے خوں اور بدبو کے رہنے سے اول بند کر کے قبل نہ ہیں کچھ سے کے چراغ میں روغن مالکنگنی ڈال کر اس کا کاجل نکالیں اور اپنی کسی گا کر جس عورت کے پستان غائب ہوں کے جو کھلنے پر بدستور نظر آئیں گے۔

حاضر غائب

تو جب ماس کا دھوؤں کی کھوپڑی لا کر مرگھٹ میں جلائیں ایک کھوپڑی میں الو کا پتہ لو بھی ڈال کر روشن کریں اور دوسری میں کاجل حاصل کر کے کاجل ڈالتے وقت بسم اللہ ہیں کسی سے مخلوق کریں کاجل تیار ہوتے ہی اور ایک ٹانبے کے تعویذ میں بند کر کے بازو میں رکھ لیں جہاں چاہے چلا جائے وہ سب کو دیکھے گا مگر اسے کوئی نہ دیکھے گا مگر حرف یک تعویذ سے میں رہنے کسی سے ہوئے ہیں

پرندوں کا شکار کرنا

مثاں گندھک جواس جراسانی ان سب کو پیس کر شیرآک میں ہمگودیں پھر ان میں چاول یا دانے کسی اناج کے ڈال کر خشک کریں جو جانور کھائے میں سے ایک دانہ بھی کھا جائے گا وہ بے ہوش ہو کر زمین پر گر پڑے گا اور اگر ہوش میں لانا منظور ہو تو روغن بنفشہ پلا دیں ہوش میں آ جائے گا۔

کبوتر پکڑنا

ملتے کو بٹیروں کے سر بھنا پکا کر کھا لیں بٹائیں اور جہاں کبوتر بیٹھے ہوں اوں میں ملا سے بھیر ہاں میں سے جو کوئی کھائے گا بے ہوش ہو جائے گا پڑیں روغن بنفشہ ان کے سر میں ٹپکا ہوش میں آ جائے گا۔

جانوروں کو قابو کرنا

سوکھی ہڈیاں ہر دو آنے میں ملائیں اور جانوروں کو اس جگہ لے جائے گا بے ہوش سو جائے گا ہوش میں لانے کے لیے بے سر پاؤں سے ملائیں۔

دیگر حاضر غائب

سیاہ گرہن کی آنکھوں ہاں سے لگ کر فنگ کریں بعد میں میں حصہ ۳۰ حصہ چاندی روحصہ ۱ ماسہ
ان کا تھوڑا پانی ملائیں۔ فنگ شدہ آنکھوں نال اس میں بند کر کے ہاتھ لیں جہاں چاہے جا جائے گرفتی
دیکھے گا

دیگر:

یوگا بھیاس

اداریہ کی دیگر مطبوعات

جادو اور جادوگر ہدایات قیمت=300	آج سے ہزاروں پہلے [illegible] کا اس دنیا میں [illegible] ساتھ جن قوتوں دنیا سے غائب ہو گئے تھے اب [illegible] گئے جنوں کے حالات ان کے منتروں کے اعمال اور طریقے [illegible] میں درج ہیں خود پڑھیے!
مسرسکی مترجم گوپی چند مصنف ہادایال قیمت=270	ہندوؤں منتروں سے کیسے کام لیتے ہیں؟ منتر شخصی کی حقیقت کیا ہے؟ منتر کے ذریعہ کیا ہے؟ خطوط منتر [illegible] ہونے سے [illegible] منتر کے ذریعہ [illegible] میں مصیبت اور تکلیف میں منتر کا [illegible] منتر تحقیق کرنے سے منتر تحقیق کا کیا طریقہ ہے آپ خود [illegible]
مصر کا جادو سوامی بنس راج گوپی قیمت=270	قدیم اہرام مصر میں [illegible] مصر اور مصر کے شہر دکھاتے ہیں یونگر حصہ میں [illegible] بھی جادوگروں کے اصل لوگ ہوتے ہیں [illegible] کی پہاڑیوں اور غاروں میں [illegible] حقیقت اس کتاب میں دیکھیے۔
شعبدہ بازی جادو کے کھیل رحمت مرزا مرحوم قیمت=210	جادو کے کھیل دکھانے [illegible] ہاتھ سے [illegible] ایک ڈبہ سے انسان کو دوسرے [illegible] میں ڈال دیتے ہیں [illegible] کے اندر اور دوسری طرف [illegible] سے نکال کر دکھاتے ہیں [illegible] کے کھیل تماشے کرنے کے طریقے درج ہیں

[illegible]

جنتر

یوگا بھیاس۔ یوگ نام وصل کا۔ ابھیاس کے معنی ہیں مشق وصل کی مشق کو یوگا بھیاس کہا جاتا ہے۔
مگر یہ وصل ذات احد سے مراد ہے۔ اکثر ایسے یوگی اور مہاشکتی کہا کرتے ہیں ان کی دو قسمیں ہیں۔ راج
یوگ ہٹھ یوگ

آل ان ڈویلپر
آلہ عصو
تناسل
جرمنی کا بنا ہوا
کسی کو
قیمت =/2000

آل ان ڈویلپر
آلہ عصو
تناسل
جرمنی کا بنا ہوا
کسی کو
قیمت =/2000

بھنوں کے بدلنے کی نشانی ہے۔ اور اگر
بھنوں تو کوئی دشمن ناش ہونے کو ہے یا شکست کھا
کبھی کسی مرد کے کو اگر
آنے والا ہے اور نصیبوں میں شکست لکھی ہے۔ اگر
کامیاب ہو جائے مگر فضل ذکر اس مقدمہ
میں کو اگر کامیاب نہ ہو تو سمجھو مقدمہ میں
اگر کسی سہاگن عورت کے کو اسرائے یا کندھے کو چھو لے تو سمجھو کہ اس کا
جانے کو ہے۔
اگر کسی کنوارہ لڑکی کے سر کندھے یا ماتھے کو چھو لے تو اس کی
کا جلد بیاہ ہو کر پتی سے اچھی زندگی
اگر کسی بند گھر میں یوں ہی
میں فصل اور پھیلتے ہیں تو اس گھر کے مالک
جانے گا
اگر کسی آباد گھر پر کوے
کہ اس گھر میں اچھے اچھے رشتے ہونے والے ہیں اور اس گھر کے مالک
اگر کوئی
تو اس کاروبار بند ہونے والا ہے اسے گھر کے روپے یا سرمایہ کو بچانا پڑے گا
اگر کوئی تو گھر میں پڑے تیل کے برتن کو چوچ مارتا ہے یا تیل پی جاتا ہے تو سمجھو
اس گھر کی تکالیف کا خاتمہ ہو چکا ہے اور گرکی تمام بیماریاں دور ہو جائیں گی۔ گھر
اچھی ہوگی اور بڑے دیوتا خاص طور پر مہربان ہو جائیں گے۔
اگر کوئی کوا گھر سے سونے چاندی کا زیور اٹھا کر اڑ جاتا ہے تو سمجھو کہ دولت کا ناش
ہونے والا ہے۔
ماسوائے رات کے کوا کو مارنے سے جنت ہوتے دیکھا مہلک بیماری میں مبتلا ہونے کی
علامت ہے۔

دیے وقت میں بارش کا ہونا
ہے اگر بند ہو جائے تو
ہے کسی فصل میں اس کو کوئی
کی نقصان کے دور ہے
سے بعد کی صبح
بھلے اور جنگل کر کے
پانی جائے
کے لیے پرنالوں کر اس
کے بعد وہ پھوٹ جائیں
اگر کسی
عورت اور لڑکے تک پہنچے گی تو بارش فوراً بند ہو جائے گی۔ اس حد تک

اگر کوئی ایک زیادہ کوے کسی
ناش دیں کائیں کی صدا لگائیں تو سمجھو کہ گھر میں کوئی رشتہ دار یا مہمان آنے والے ہیں اور اگر گھر
کی منڈیر پر مل کر بیٹھ کر ایک تو یا زیادہ کوے تباہ ہونے کی اطلاع دیتے ہیں تو سمجھو کہ اس
گھر میں دولت کی بارش ہونے والی ہے۔ جس کے گھر کے متعلق ہو جانے کا اشارہ ہے۔
اگر کسی گھر کی چھت کے اوپر مردہ کوا پایا جائے تو سمجھو کہ اس گھر کا ناش ہونے والا ہے
دولت ناش ہو جائے گی۔ یا یہ گھر ماتم کدہ بن جائے گا۔ گھر کا کسی جوان مرد کا ماتھا چھو لے تو

اگر کوئی لڑکا شیو سے صاف علاقہ سے جاتے ہوئے دیکھے

عورت جا رہی ہے اور اگر ریشمی کپڑے پہنے ہوئے دیکھے تو سمجھو کہ دریا میں

وہ پکڑے جائے گی۔

اگر سورج نکلنے سے پہلے گھر سے باہر چلتے ہوئے دیکھے تو سمجھو کہ

کوئی نہ کوئی عہدہ ملنے والا ہے یا رخصت کا

اگر لڑکے کے منہ سے نکلتے ہوئے [illegible]

پڑے یا پاؤں پر آپڑے تو سمجھو کہ [illegible]

ہر انسان کو اکثر خواب میں کچھ دکھائی دیا کرتا ہے اور ان خوابوں میں مختلف [illegible]

پیش آتے ہیں۔ ان ہر قسم کے خوابوں کی مختلف قسمیں ہوتی ہیں۔ اس طرح سے مختلف خوابوں

میں دکھائی گئی مختلف باتوں میں سے ہر ایک کا مکمل [illegible]

اس بات میں کچھ شبہ نہیں کہ [illegible]

سے بصورت کی علامت ہوتی ہے۔

اگر خواب میں کوے کو اپنے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اگر کسی شخص کو اپنے گھر سے سر نکال کر مدد اپنے بچے کے خواب میں [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مقناطیسی طاقت یا مسمریزم

[illegible] قوت کی [illegible] [illegible] [illegible]

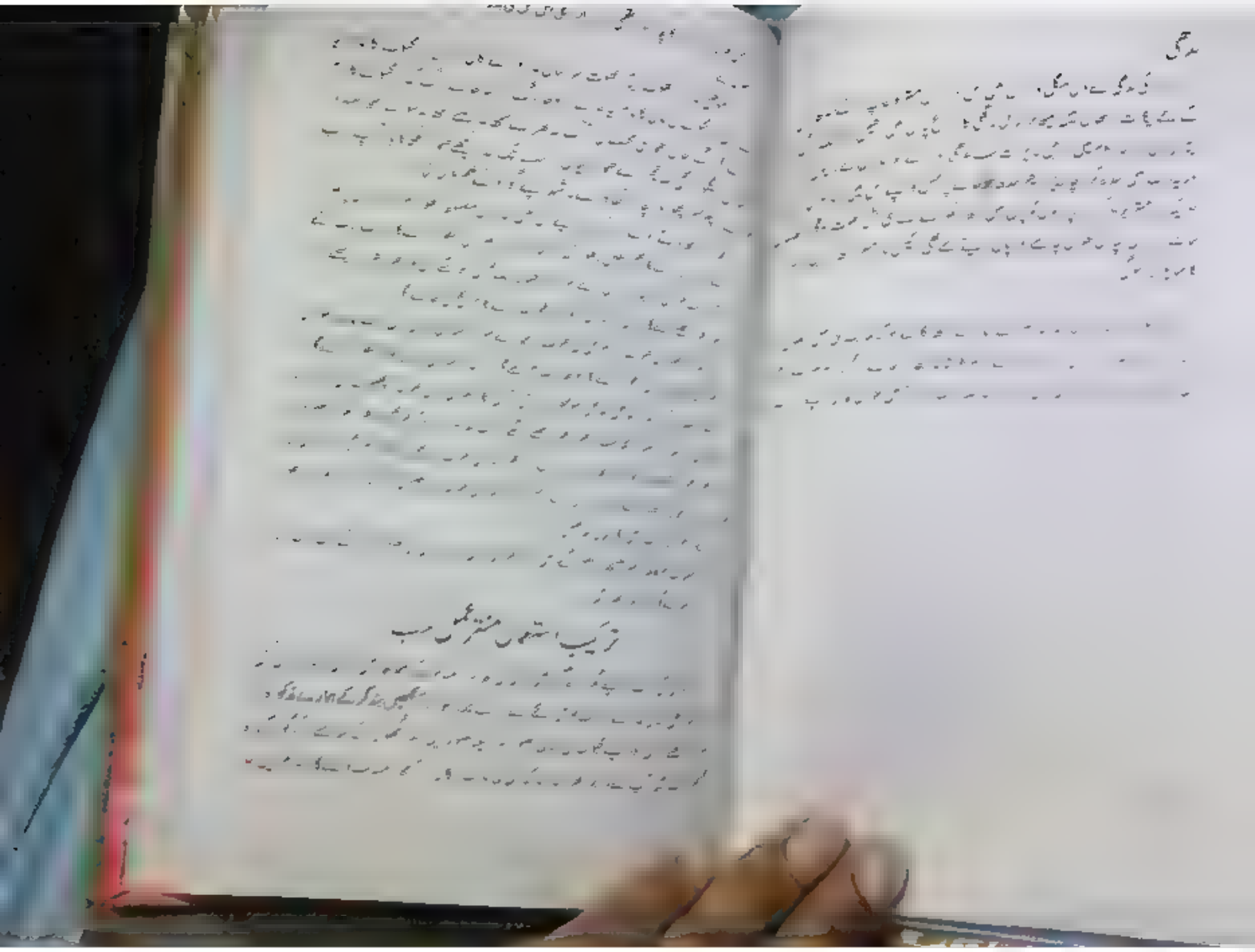

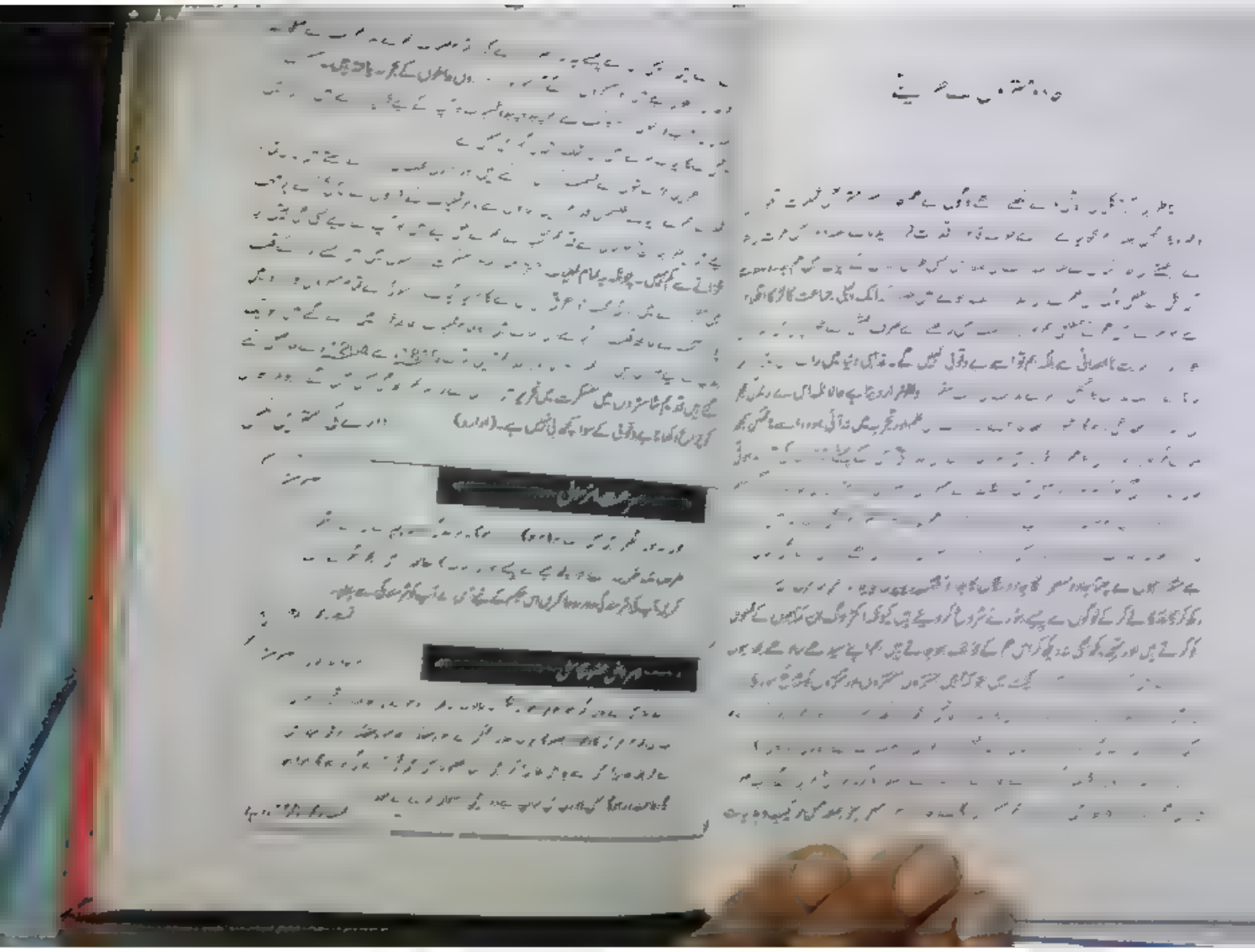

تسخیرات دیوی اور دیوتاؤں کے بے شمار عملیات ہیں' بے شمار منتر ہیں۔ یہاں پر ہم بتا رہے ہیں جو آزمودہ اور مجرب ہیں عمل شروع کرنے سے پہلے آپ یہ ابھی طرح ذہن میں بٹھا لیں بھینٹ اور بھوگ کا عمل اہتمام ہونا ضروری ہے جو بھوگ تحریر کیا جا رہا ہے اس عمل میں لائیں اور عمل کرتے بھی اس کا خیال رکھیں۔ کوتاہی یا لاپرواہی آپ کی تمام محنت ضائع کر سکتی ہے۔ ہم زیادہ تفصیل میں نہیں جائیں گے چونکہ ہم نے اپنے ابتدائی صفحات میں تمام اور مختلف عملیات میں قانون تحریر کر دیا ہے اسے توجہ سے پڑھیں اور اس کے بعد کوئی بھی عمل شروع کریں۔ نیت نیک رکھیں اور جسم کو ہمیشہ پاک صاف رکھیں۔

کالی دیوی جیسا کہ آپ کو معلوم ہے یہ نہایت طاقت ور اور خوفناک دیوی ہے اس کے کئی روپ اور اس کی پوجا مختلف طریقے سے ہوتی ہے لیکن یہاں جو طریقہ تحریر کر رہے ہیں اس میں کوئی خوف نہیں ہے اور نہ ہی اس کے لیے آپ کو غلیظ کام کرنا پڑے گا۔

ساد ھن بدھی:

اس دیوی کو سدھ کرنے کے لیے آپ کو تین روز دریا یا سمندر پر جانا ہوگا۔ ایک ہوی ی مٹی کی ہانڈی لیں اس میں اصلی گھی کا چراغ رکھیں آٹھ لونگ' دو چمچی الائچی' پانچ عدد بتاشے' پانچ گلاب کے پھول' ایک پان کا بیڑا' تھوڑے سے ابلے ہوئے چاول دو تین عدد اگر بتی جلا کر مندرجہ ذیل منتر پڑھیں اور ان تمام اشیاء کو بہاتے جائیں۔

منتر

تین روز میں دیوی حاضر ہوگی۔ دوسرا طریقہ یہ ہے کہ آپ اکیس روز اس عمل کو کر دیں اس میں گوشت' مچھلی' انڈے سے مکمل پرہیز رکھیں۔ رات بارہ بجے کے بعد کسی پرسکون مقام پر (چاہے گھر ہو) مندرجہ ذیل منتر کا اکیس روز جاپ کریں لیکن عمل کرنے سے پہلے آپ اپنے اطراف حصار ضرور باندھ لیں۔

اپلوں کی آگ جلائیں اور مندرجہ بالا اشیاء کو اپنے سامنے رکھیں ایک بوتل شراب جو بان' بھن' برادہ

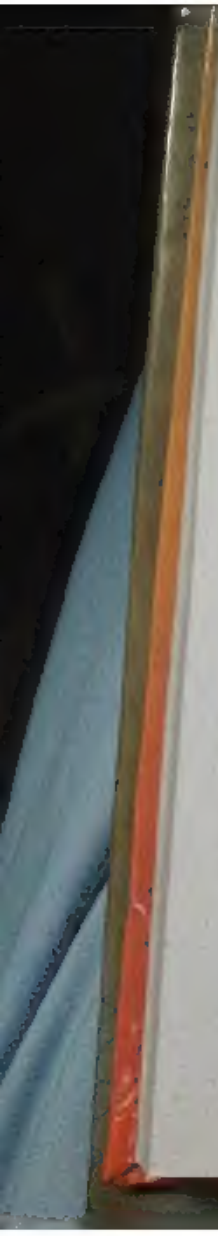

صندل آگ پر ڈالیں اور ساتھ ہی تھوڑی تھوڑی شراب بھی ڈالتے جائیں یہ شراب ایک پیالے میں ڈال کر اپنے قریب پہلے سے موجود رکھیں۔

اکیس روز کے بعد دیوی درشن دے گی۔ خبردار عمل کے دوران اگر پرچھائیاں آپ کو خوف زدہ کرنے کی کوشش کریں تو ہرگز خوف نہ کھائیں یہ آپ کا کچھ نہیں بگاڑ سکتی ہیں۔ آپ صرف اور صرف توجہ دیوی پر مرکوز رکھیں اور منتر کو ایک سو آٹھ مرتبہ پڑھیں عمل ختم کرنے کے بعد حصار کاٹ کر آجائیں دیوی کے حاضر ہونے پر اسے پرنام کریں۔ عہد لیں اور حاضری کا طریقہ معلوم کر کے رخصت کر دیں۔ اب آپ کی ہر خواہش دیوی پلک جھپکنے میں پوری کر دے گی۔ خبردار ذہن میں گندگی پیدا نہ کریں ورنہ انجام خطرناک ہوگا۔ منتر یہ ہے۔

کالی کالی مہا کالی اندر کی پتری برہما کی سالی جا بے پانی بجاوے تالی پلند کرالی پیو پیالہ رہے متوالی برہما کی سالی پھر و منتر پھروا جا میرے کا شید سانچا.....

دوسرا طریقہ:

یہ ہم کالی دیوی کا دوسرا طریقہ عمل تحریر کر رہے ہیں اسے آپ کسی بھی عروج ماہ میں یکم کریں اور نویں تاریخ تک ایک لاکھ کی تعداد میں پڑھیں اس طرح پڑھیں کہ نویں دن اس کو لاکھ ہو جائے پھر ایک ہزار منتر سے ابلے ہوئے چاول دو تین عدد اگر بتی جلا کر مندرجہ ذیل منتر پڑھیں اور ان تمام اشیاء کو بہاتے جائیں۔

منتر یہ ہے۔

کالی مہا کالی کالی دونوں ہاتھ بجاوے ہاتھ میں گدا' ہاتھ میں ترشول
باندھی نائیو واچا کو باندھ برمار کش' اچا کو پرنام کرو لاج رکھنے والی کالی۔

جس روز آپ کا عمل پورا ہوگا کالی اپنے کروفر کے ساتھ درشن دے گی اور جو چاہو مانگ لیں عہد لیں اور حاضری کا طریقہ معلوم کریں۔ بھینٹ کا طریقہ معلوم کریں اور رخصت کر دیں۔ اب آپ کی ہر خواہش دیوی پلک جھپکنے میں پوری کر دے گی۔ خبردار ذہن میں گندگی پیدا نہ کریں ورنہ انجام خطرناک ہوگا۔ منتر یہ ہے۔

کالی کالی مہا کالی اندر کی پتری برہما کی سالی جا بے پانی بجاوے تالی پلند کرالی پیو پیالہ رہے متوالی برہما کی سالی پھر و منتر پھروا جا میرے کا شید سانچا.....

منتر دردآنکھ

اس منتر کو سات بار پڑھ کر چاقو سے جھاڑے۔
اوبگ نمو بھگوتے رُدرائے جھاں جھاں بیٹھا ہو ملتا آئے۔ پھونی نہ پاکے چلے موہ

جس کو بچھو نے کاٹا ہو تین چلو پانی لے کر اس کو پڑھ کر پلا دے۔
شری نار سنگھ جی کے بچن سچے ہو منتر ناراین

بادلے کے کاٹے کا منتر

اس منتر کو تین دن صبوت پر پڑھ کر سات بار اس کے بدن پر ڈالے۔ منتر یہ ہے۔
اوبگ نمو کا نو ویس بچھنا دیوی بھانجے اسماعیل جوگی جوگی بادلے کے (یہاں کا دس نیلے کا دس لال کا۔ بس ہنومان گڑے کسی کرے گورو گورکھ کا ہاتھ سانچا بند کا پنڈ منتر ایشور باچا۔

اس نقش کو ہنومان کے پتے پر لکھ کر گلے میں ڈالے۔ تو ہم راجا پر جا عزت کریں۔

۴۴	۵۱	۲	۷
۶	۳	۴۸	۴۷
۵۰	۴۵	۸	۱
۴۳	۴	۴۶	۴۹

جس عورت کا دودھ کم ہو۔ اس نقشہ کو بھوج پتر پر لکھ کر زعفران سے گلے میں ڈالے۔

۸	۲	۲۵	۲۸
۳۱	۳۲	۳	۷
۱	۸	۳۱	۳۲
۳۰	۲۰	۵	۴

اوم
منتروں، منتروں و تنتروں کی شکتی

یہ بات ہر ایک محقل پاتا ہے کہ ہر منتر منتروں میں کتنی طاقت ہے۔ ہر ایک منتر کی طاقت کا اندازہ اس کے صدقہ کرنے پر معلوم ہو سکتی ہے۔ ویسے تو تمام طور پر کئی منتروں کے متعلق کی جگہ پر لکھا ہوا ہے کہ فلاں منتر ایک مرتبہ پڑھنے سے سب کام سرانجام ہو جاتے ہیں مگر یہ امر کسی حد تک درست نہیں ہے اس لیے جب تک ذکر و منتر کا پورا پورا ادا ہن نہ کیا جائے۔ کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ لہٰذا ہم آپ کو یہ بتا دیں کہ منتروں منتروں منتروں میں تین شکتی ہے۔

منتروں کی سدھی کے لیے ضروری ہدایات

دھیان رہے کہ ہر ایک منتر کے لیے علیحدہ علیحدہ قسموں کی ہدایتیں ہیں اس لیے ہم نے ہر ایک منتر کی ہدایات اس منتر کے ساتھ درج کر دی ہیں۔

ضروری سامان و بخورات متعلقہ جاپ منتر۔

خیال رہے کہ منتر کا جاپ کرنے کے لیے جو چیزیں یا بخور وغیرہ منتر کے ساتھ لکھے ہیں اس منتر کے ساتھ وہی بخور (دھونی) اشیاء استعمال کرنی چاہئیں۔

کسی بھی دیوتا کو بلانے کا سادھن

جس دیوتا کا جاپ کرنا ہو اس کا پہلے آوا ہن کیا جاتا ہے آوا ہن کے معنی "بلانے" کے ہیں۔ اس لیے کسی دیوتا کو بلانا ہو تو پہلے اس کا آوا ہن کیا جاتا ہے۔ بلانے کا

بدی کسی نے دس لاکھ جاپ کر کے منتر کو سدھ کر لیا ہے تو وہ ایشا اپنے یا دوسروں کے لیے
میں لا سکتا ہے۔ پر تو اس میں ایک بار ضرور شکر وار کی رات میں ایک ہزار جاپ کر نا چاہیے
تازہ رکھنا چاہیے اور ہولی یا دیوالی کی رات میں دس ہزار جاپ کر نا چاہیے تو یہ منتر
آپ کے پاس رہے گی۔ پھر جس کو بھی آپ اوپر لکھے انوسار تنگ یا ذلیل کرنا چاہیں
والی وستو میں ایک سو ایک بار منتر کریں گے اور وہ لینے والا ایک سو ایک بار سوامی
میں لائے گا ہر طرح سے سنطلا ہو گی اس کے علاوہ دیوی نیچے لکھے انوسار کام میں
ایک ہفتہ میں پوری پھلتا ملے گی۔

بدھی:

اوپر والے دونوں منتر شکر وار کی رات میں کیسر کا خور ہے انار یا چنبیلی کی قلم سے بھوج پتر پر لکھیں
ایک سو ایک بار پر تیک منتر پر سدھ والے منتر کا جاپ کر کے دھنی آدمی دے کر اور پیٹھ پر جس کا کام
کرنا ہو اس کا نام اور جس کے لیے میں کرنا ہو اس کا نام لکھ کر ارتھات دونوں کا نام ہے (اگر استری
کے یا اگر پرش استری کے بس میں ہو جائے) پھر جس کو دینا ہے یہ دونوں منتر دے دیں۔ پھر یہ
والے کو ادیت ہے کہ منتر نمبر ایک تو جس کو بس میں کرنا ہے اس کے گھر میں یا آنے جانے کے راستے
یا اس کی چارپائی کے نیچے گاڑ دیں اور نمبر دو تعویذ بنا کر اپنی بانہہ یا گلے میں باندھ لیں اور پوتر
شدھ ہو کر تعویذ کی دھونی کو لگی سگندھ آدمی کی دیا کریں اور دل میں یہ خیال رکھنا چاہیے کہ اگر
استری میرے بشی بھوت ہو کر سروا میرے اس میں رہے جب تک گلے یا بانہہ میں یہ تعویذ رہے گا
طرح سے منوکا منا پورن ہوتی رہے گی۔

کام روپ دیش کے ایک مہاتما سے پراپت

پریوگ نمبر
بشی کرن پریوگ

منتر:

کام روپ دیش سے آئی کامیکشا دیوی جہاں بسے اسنعیل جوگی اسنعیل جوگی نے
لگائی پھلاوری جہاں بسے لونا چماری جہاں جہاں جاوے ہمارے پھولوں کی باس سوہم
آوے ہمارے پاس دھائی لونا چماری کی دھائی اسنعیل جوگی کی دھائی کامیکشا دیوی کی۔

بدی کسی نے اس لاکھ جاپ کر کے منتر کو سدھ کر لیا ہے تو وہ ایشا اپنے یا دوسروں کے لیے
میں لا سکتا ہے۔ پر تو اس میں ایک بار ضرور شکر وار کی رات میں ایک ہزار جاپ کر نا چاہیے
تازہ رکھنا چاہیے اور ہولی یا دیوالی کی رات میں دس ہزار جاپ کر نا چاہیے تو یہ منتر
آپ کے پاس رہے گی۔ پھر جس کو بھی آپ اوپر لکھے انوسار تنگ یا ذلیل کرنا چاہیں
والی وستو میں ایک سو ایک بار منتر کریں گے اور وہ لینے والا ایک سو ایک بار سوامی
میں لائے گا ہر طرح سے سنطلا ہو گی اس کے علاوہ دیوی نیچے لکھے انوسار کام میں
ایک ہفتہ میں پوری پھلتا ملے گی۔

بدھی:

اوپر والے دونوں منتر شکر وار کی رات میں کیسر کا خور ہے انار یا چنبیلی کی قلم سے بھوج پتر پر لکھیں
ایک سو ایک بار پر تیک منتر پر سدھ والے منتر کا جاپ کر کے دھنی آدمی دے کر اور پیٹھ پر جس کا کام
کرنا ہو اس کا نام اور جس کے لیے میں کرنا ہو اس کا نام لکھ کر ارتھات دونوں کا نام ہے (اگر استری
کے یا اگر پرش استری کے بس میں ہو جائے) پھر جس کو دینا ہے یہ دونوں منتر دے دیں۔ پھر یہ
والے کو ادیت ہے کہ منتر نمبر ایک تو جس کو بس میں کرنا ہے اس کے گھر میں یا آنے جانے کے راستے
یا اس کی چارپائی کے نیچے گاڑ دیں اور نمبر دو تعویذ بنا کر اپنی بانہہ یا گلے میں باندھ لیں اور پوتر
شدھ ہو کر تعویذ کی دھونی کو لگی سگندھ آدمی کی دیا کریں اور دل میں یہ خیال رکھنا چاہیے کہ اگر
استری میرے بشی بھوت ہو کر سروا میرے اس میں رہے جب تک گلے یا بانہہ میں یہ تعویذ رہے گا
طرح سے منوکا منا پورن ہوتی رہے گی۔

کام روپ دیش کے ایک مہاتما سے پراپت

پریوگ نمبر
بشی کرن پریوگ

منتر:

کام روپ دیش سے آئی کامیکشا دیوی جہاں بسے اسنعیل جوگی اسنعیل جوگی نے
لگائی پھلاوری جہاں بسے لونا چماری جہاں جہاں جاوے ہمارے پھولوں کی باس سوہم
آوے ہمارے پاس دھائی لونا چماری کی دھائی اسنعیل جوگی کی دھائی کامیکشا دیوی کی۔

منگل وار کے دن اپنے ویسے کو کسی چیز میں ملا کر ایک سو ایک بار منتر پڑھ کر کھلا دیں یا
شربت میں سمجھیں۔

اب بدی آپ نے دس لاکھ جاپ کر کے سدھ کر لیا ہے تو پھر مردوں کا کام لے سکتے ہیں
کو نیچے لکھے انوسار منتر بنا کر دیں پوری پھلتا ملے گی۔ یہ پریوگ کبھی بھی فیل ہونے والا نہیں ہے

اس منتر کو بنا کر "اوم" کی جگہ اس استری کا نام لکھ کر اور "اوم وتا" کی جگہ پتا کا نام
لکھ کر اور منتر کی پیٹھ پر اپنا اور اس استری کا نام لکھ کر اور بیتر کو وٹی کے سرخ حق بنا کر ایک سو ایک بار
جاپ کر کے مٹی کے چراغ میں گھی ڈال کر اور منتر والی بتی کو لگا کر اور چراغ پر پیڑھا کے کھڑی کر کے
جلائیں اور ایک سو ایک بار منتر کا جاپ کریں۔ اسی طرح منگل وار سے آرمبھ کر کے سات دن
جلائیں آٹھویں دن آپ کی منوکامنا پوری ہوگی۔ یہ منتر استری پرش دونوں کے کام آ سکتا ہے۔

یہ نمبر 2 منتر استری پرش دونوں ہی کے کام آ سکتا ہے۔ بدی کوئی استری مرد کو اپنے
چاہے تو پہلے ایک کی جگہ مرد کا نام لکھیے اسی طرح سے مرد کرنا چاہے تو استری کا نام لکھے باقی کو
پتا ارتھات جس کو بس میں کرنا ہو اس کے باپ کا نام لکھے۔ یہ منتر ایک تو کیسر سے بھوج پتر پر
سو ایک بار منتر پڑھ کر اپنی بھجا میں باندھ لے اور سات دن تک اوپر لکھا اور سارورت کے بے
کے چراغ میں جلائے اور پرتیدن ایک سو ایک بار منتر کا جاپ کرے اور جس کو بس میں کرنا
دھیان دل میں رکھے۔ بس ہر طرح سے پھلتا آپ کے سامنے ہوگی۔

نوٹ: بدی آپ نے دس لاکھ بار منتر جپ کر کے سدھ کر لیا ہے تو پھر ان دونوں منتروں کو بنا کر
جس کو دیں پوری پھلتا ملے گی۔

پریوگ نمبر

پھلکن! اب اس پریوگ کا حال بھی لکھا جاتا ہے جو کہ بیچاری پرش کو قابو میں لانے کے
اس کو برباد کرنے والے پاپوں سے بچانے کے لیے اس سے کرایا گیا تھا جس کی اوبھت شان سے
کے سب کشٹ دور ہو گئے۔

منتر

اوم کامکشائے رکت چامنڈائے سب جس موہنے موہنے بشین کرو کرو سوا ھا

وہا مکشائے رکت چامنڈائے ایک پرش یا استری موہنے موہنے بشین کرو کرو سوا ھا
ہوا ہر ایک منتر تو سروا کے لیے اس لاکھ جپ کر سدھ کرنے کا ہے اس میں کسی کا نام آوی
نہیں ہوتا ہے۔

کسی دس پرش یا استری کے لیے ہے اس کو ایک لاکھ جپ کر سدھ کرنا چاہیے۔ جہاں پر ایک
پرش یا استری آیا ہے اس جگہ پر جس کو بشی بھوت کرنے کے لیے کیا جانے اس کا نام دینا
چاہیے اس کو سدھ کرنے کی وہی بھی پہلے لکھے انوسار ایک لاکھ جپ کر لیں۔ اس میں شکر وار کی رات سے
ی آرمبھ کریں۔ استری پرش کے لیے اور پرش استری کے لیے راتری دونوں ہی نیم پورک
لیکے ہیں۔ بدی کوئی سوگم نہ کر سکے تو دوسروں سے اپنے لیے کرا سکتے ہیں۔ دوسروں سے اپنے
لیے کرائیں تو منتر کا جاپ نیچے لکھے انوسار کرانا چاہیے۔

"ایک استری یا پرش"

موہنے موہنے ایک کے بشین کرو کرو سوا ھا

ایک کی جگہ جس کو بس میں کرنا ہو اس کا نام لیں پھر نیچے ایک کی جگہ جس کو بس میں کرنا ہو اس کے
نام سے جاپ کرنا چاہیے۔ آشا ہے کہ ہمارے پاٹھک پوری طرح سے سمجھ گئے ہوں گے۔ ہم نے اپنی
طرف سے سب کھول کر پوری طرح سے سمجھا دیا ہے۔ پھر بھی ہر سے ہم پاٹھکوں کی سیوا کرنے کو تیار ہیں
اب آپ کسی خاص کے لیے ایک لاکھ جپ کر کے سدھ کر چکیں تو پھر نیچے کسی وستو سے اپنی کام میں لا
کر دیکھا پورن کریں۔

روی وار کے دن ہڑتال "آسکندہ" گوگل تینوں چیزیں برابر بھاگ لے کر اور گھی کے رس میں
ملا کر اور ایک سو ایک بار منتر پھونک کر ٹھیک سے اپنے پاس رکھیں پھر جس کو بس میں کرنے کے
لیے آپ نے سدھی کی ہے اس میں سے ذرا سی بندی یا ٹیکا لگا کر اس کے سامنے جائیں اسی
طرح ایک ہفتہ کریں اوہ سب طرح سے بس میں ہوگا۔ پرنتو بندی لگانے سے پہلے ایک سو ایک
بار منتر پڑھ لیا کریں۔ یہ ہرگز مت بھولنا۔

چھوٹی الائچی کے دانے لے کر ان پر ایک سو ایک بار منتر پڑیں اور کسی چیز میں ملا کر کھلا دینے سے
مرد کے لیے بس میں ہوگا۔ ایک ہفتہ پرتیدن کرنا چاہیے۔ اسی طرح دوسری چیزوں پر بھی
ایک سو ایک بار منتر پڑھ کر کھلا دینے سے بے کار بے سدھ ہو جاتا ہے۔